رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۰۵۴ یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
چالیسواں سال

جوہر نسواں

ماہنامہ

جنوری ۱۹۷۵ء



جاری شدہ ۱۹۳۴ء

مینجنگ ایڈیٹر:- رازق الخیری

ادارہ
آمنہ نازلی - زہرہ شیخ - رازقہ یوسف ایم اے

قیمت فی پرچہ -/۶۰ پیسے

مطبوعات علامہ راشد الخیری اکیڈمی

تصانیف مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری رح

علامہ مغفور کا غیر مطبوعہ معاشرتی
بزمِ آخر ناول. میاں اور بیوی، ماں اور بیٹی، ساس اور داماد، دو دوستوں اور دو بہنوں کے نہایت دلآویز کردار. سچے واقعات دلچسپ پلاٹ. سبق آموز بھی ہے دردانگیز بھی. مجلد مع ڈسٹ کور. قیمت ۴ روپے

جامع اور مفصل تاریخ شہادت حصہ دوم
سیدہ کا لال میں مراثی کربلا ہیں. کوئی واقعہ خلاف عقل نہیں ناممکن ہے کہ آنکھیں اشکبار نہ ہوں. سترھواں ایڈیشن. مجلد مع ڈسٹ کور. قیمت ۷ روپے

حقوق نسواں
مسلمان عورت کے حقوق کی حمایت میں خواتینِ پاکستان و ہند کے محسن اعظم کے دردناک اور موثر مضامین اور تقریریں.
قیمت ۲.۲۵ روپے

صبح زندگی، شام زندگی کے سلسلے
شبِ زندگی مکمل کا مشہور و مقبول معاشرتی ناول. پلاٹ واقعات نگاری، جذبات نویسی، مقصد ہر اعتبار سے بے نظیر. دونوں حصے یکجا ہیں ۲۵واں ایڈیشن مجلد قیمت -/۷ روپے

نوبتِ پنج روزہ یعنی وداعِ ظفر — دلی کے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے ۵ جشن
آخری جشن وہ ہے جب دلی نے بادشاہ کو وداع کیا. باعتبار ادب خود علامہ مغفور کی تصانیف میں اس کا درجہ بہت بلند ہے. دسواں ایڈیشن مجلد مع ڈسٹ کور. قیمت ۴.۵۰ روپے

خلیفہ اول کے عہد کی لڑائیاں تسخیر شام
آفتابِ دمشق کے لیے مسلمانوں کی جانبازی کی داستان. حسنِ جہاں تاب کا دردناک انجام. گیارھواں ایڈیشن قیمت ۳.۵۰ روپے

شرک، قبر پرستی، پیری مریدی اور رسوم بد
طوفانِ حیات کے متعلق عدیم المثال دردانگیز ناول. بیحد دلچسپ نتیجہ خیز سبق آموز اور موثر. پندرھواں ایڈیشن. آفسٹ کی چھپائی قیمت ۵ روپے

اُن مضامین کا مجموعہ جن کے مطالعے سے ان گنت
گدڑی میں لعل خواتین سگھڑ سلیقہ شعار ہوگئیں. جن کے گھروں میں رکتے لوٹتے تھے وہ رشک جنت بن گئے
چھٹا ایڈیشن چھپائی آفسٹ قیمت ۴ روپے

وہ بیش بہا مضامین
عروسِ مشرق جن میں مغرب کی اندھی تقلید کے نقصانات اور مشرقی تہذیب کی خوبیاں دلنشیں پیرائے میں دکھائی گئی ہیں
پانچواں ایڈیشن قیمت ۲ روپے

مصور غم کی سنجیدہ ظرافت
نانی عشو نگاری کا نمونہ. اصلاحی قصے طنز و مزاح میں. گیارھویں مرتبہ یہ کتاب شائع ہوئی ہے. قیمت صرف ۱.۵۰ روپے

بیوہ کے نکاحِ ثانی پر
نوحۂ زندگی حضرت مصور غم کی معرکۃ الآرا تصنیف. بہت موثر اور دردانگیز ناول ہے گیارھویں بار چھپا ہے. قیمت ۲.۲۵ روپے

ایک دلچسپ
تمغۂ شیطانی کردار اور ہر کردار میں جاذبیت اور کشش ہے. پلاٹ انوکھا، واقعات ایک سے ایک بڑھ کر دلآویز. چھٹی بار قیمت ۴ روپے

روداد قفس مع گرفتارِ قفس — درد و غم میں ڈوبی ہوئی پرتاثیر تعلیم، عورت کی مظلومیت پر محسنِ نسواں کے آنسو. بہترین منظر کشی اور جذبات نگاری
آٹھواں ایڈیشن. قیمت ۲.۵۰ روپے

صالحات یا حیاتِ صالحہ — مصنف کا سب سے پہلا معاشرتی ناول جس میں بقول منشی پریم چند نسائیت کا اونچا آئیڈیل پیش کیا گیا ہے ایک لڑکی کے کنوارپنے سے آخر وقت تک کے حالات موثر پیرایہ میں. گیارھواں ایڈیشن قیمت ۵/۵۰ روپے

مغربی تمدن کی اندھا دھند پیروی
بنت الوقت کا عبرتناک انجام. گیارھویں بار.
قیمت ۱.۵۰ روپے

فاروق اعظم کے عہد مبارک میں
ماہِ عجم تسخیر ایران کے لئے مسلمانوں کے شجاعانہ کارنامے. عشقِ نامراد کا دل ہلا دینے والا افسانہ. گیارھواں ایڈیشن. قیمت ۴ روپے

شہزادیوں کی بپتا یعنی بیلہ میں میلہ — ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی میں لال قلعے کی رہنے والی شہزادیوں پر کیا گزری. نیا بار عمدہ طباعت قیمت ۲ روپے

وہ دردناک ناولٹ جس
فسانۂ سعید میں سعید جیسی بیوہ کے نکاحِ ثانی کا ہولناک انجام دکھایا گیا ہے
قیمت ۱.۵۰ روپے

اُن رسولوں اور نبیوں کے حالات جن کا قرآن مجید
قرآنی قصے میں ذکر ہے. بچیوں کے لئے بہت آسان زبان میں مرتبہ مولانا رازق الخیری. قیمت ۳.۵۰ روپے

قرآن مجید کے احکام عورتوں کے متعلق تفسیر
احکام النسواں علامہ مغفور کی ہے. بہت آسان زبان میں. مرتبہ مولانا [illegible] الخیری. قیمت ۳ روپے

دو حقیقی بہنوں کی کہانی. ایک جدت
جوہرِ قدامت کی پرستار دوسری قدامت پسند. علامہ مغفور کا معرکۃ الآرا اصلاحی و معاشرتی ناول. بہت موثر اور دردانگیز. قیمت مجلد [illegible] روپے

اولاد کی شادی کے وقت کن
شادی کا انتخاب باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے. نہایت کارآمد اور دلچسپ مضامین. بے بہا مشورے.
قیمت ۲ روپے

پرستار محبت بلوچی کے تین رنگ
سیلابِ اشک کا سفید بال. حج اکبر. عدل جہانگیر جیسے نہایت پرلطف اور دلآویز افسانے. باتصویر آفسٹ کی چھپائی قیمت ۲.۵۰ روپے

نسیمہ کی شادی سے موت تک کے واقعات.
شامِ زندگی صبحِ زندگی کا دوسرا حصہ ہے جس نے لاکھوں گھرانوں کو جنت کا نمونہ بنادیا. آفسٹ کی چھپائی مجلد مع ڈسٹ کور [illegible]واں ایڈیشن قیمت ۴ روپے

علامہ مغفور کے ابتدائی
قطراتِ اشک مشہور و مقبول دردناک مضامین اور افسانے. زبان بھی اتنی پیاری کہ جملے کے جملے بار بار پڑھے جائیں.
قیمت ۴.۵۰ روپے

ایک طویل افسانہ جس میں
ستونتی دکھایا ہے کہ شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت مرد کے لئے نہیں ہوسکتی.
گیارھواں ایڈیشن. قیمت ۱.۲۵ روپے

ایک
سات روحوں کے اعمالنامے شیطان کی مغفرت کے لئے دنیا کی سات بہترین روحیں پیش کی جاتی ہیں. آخری افسانہ اس قدر دردانگیز ہے کہ بے ساختہ آنسو نکل آتے ہیں. قیمت ۲ روپے

علامہ راشد الخیری اکیڈمی دفتر عصمت کراچی ۳

جنوری ۱۹۷۵ء

مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ

جلد ۸۱
نمبر ۶

جوہرِ نسواں

فہرست

...پ اور ہم	ایڈیٹر	۲
...راک اور بشرٹ	شائستہ بخاری	۳
...وئٹر جرسی	نصیرہ نکو	۴
	؍؍	٦
...دیوں کی قمیص میں گلا	حفیظ بلوچ	۷
...یز پوش اور چادر کے لئے	ذکیہ منظر	۸
...کرتے کا گلا	ایچ ناز	۹
...میز پوش کا کونہ	ذکیہ یاسمین	۱۰
...یز پوش، تکیہ غلاف کے لئے۔	نصیرہ نکو	۱۱
...بیڈ شیٹ	شائستہ بتول	۱۲
...کشن کے لئے	ایس خالدہ ادیب	۱۳
...ستاروں اور موتیوں میں	فریدہ انجم ناز	۱۳
...نیڈ ورک	خریدار ۳۳۴۱۱	۱۴
...بزی ڈبیزی	مسز ذکیہ منظر	۱۴
...تکیہ کے لئے کونہ	زاہدہ تاج	۱۵
...بیل کور تکیہ غلاف	فرحت ملک	۱٦
...کڑھی کا ٹانکہ	ساجدہ نسرین	۱۷
...کیہ غلاف کے لئے	ریشماں صدیقی	۱۸
...تے کے لئے بیلیں	ذکیہ منظر	۱۸
...بانی صدی پہلے (جوہرِ نسواں جولائی ۱۹۴۱ء سے		
...روری کا پرچہ وی پی آئے گا۔	منیجر	۲۳
باورچی خانہ	قمر سلطانہ	۲۴
دستکار بہنوں کی محفل	متفرق	۲۴

ـــ ۞ ـــ



مقام اشاعت :۔ دفتر "عصمت"
الائکو ہاؤس کمپاؤنڈ۔ عبداللہ ہارون روڈ کراچی
ٹیلیفون نمبر :۔ ۵۱۳۳۱۸-٦-۵۱۴۴۵ - ۳
رہائش :۔ ڈی ۸۵، بلاک بی، شمالی ناظم آباد
کراچی - ٹیلیفون :۔ نمبر ٦۱۰۸۷۲
سالانہ چندہ :۔ ۷۵/۷ روپے بذریعہ وی پی
معہ سالگرہ نمبر ۹/۷۵ روپے، غیر ممالک سے ۱۲ روپے
تاریخ اشاعت :۔ ہر ماہ کی ۱۰
کاتبہ و مصوری :۔ ممتاز شوکت۔

صوبہ بلوچستان کے تمام مدارس اور گرلز کالجوں کے لئے منظور شدہ مطابق آرڈر ناظم تعلیمات کوئٹہ نمبر ۷/۹۵، ۸۴ توسیع مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۷۲ء

...نیجنگ ایڈیٹر و پبلشر رازق الخیری مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی پرنٹر عارف صاحب

رازق الخیری

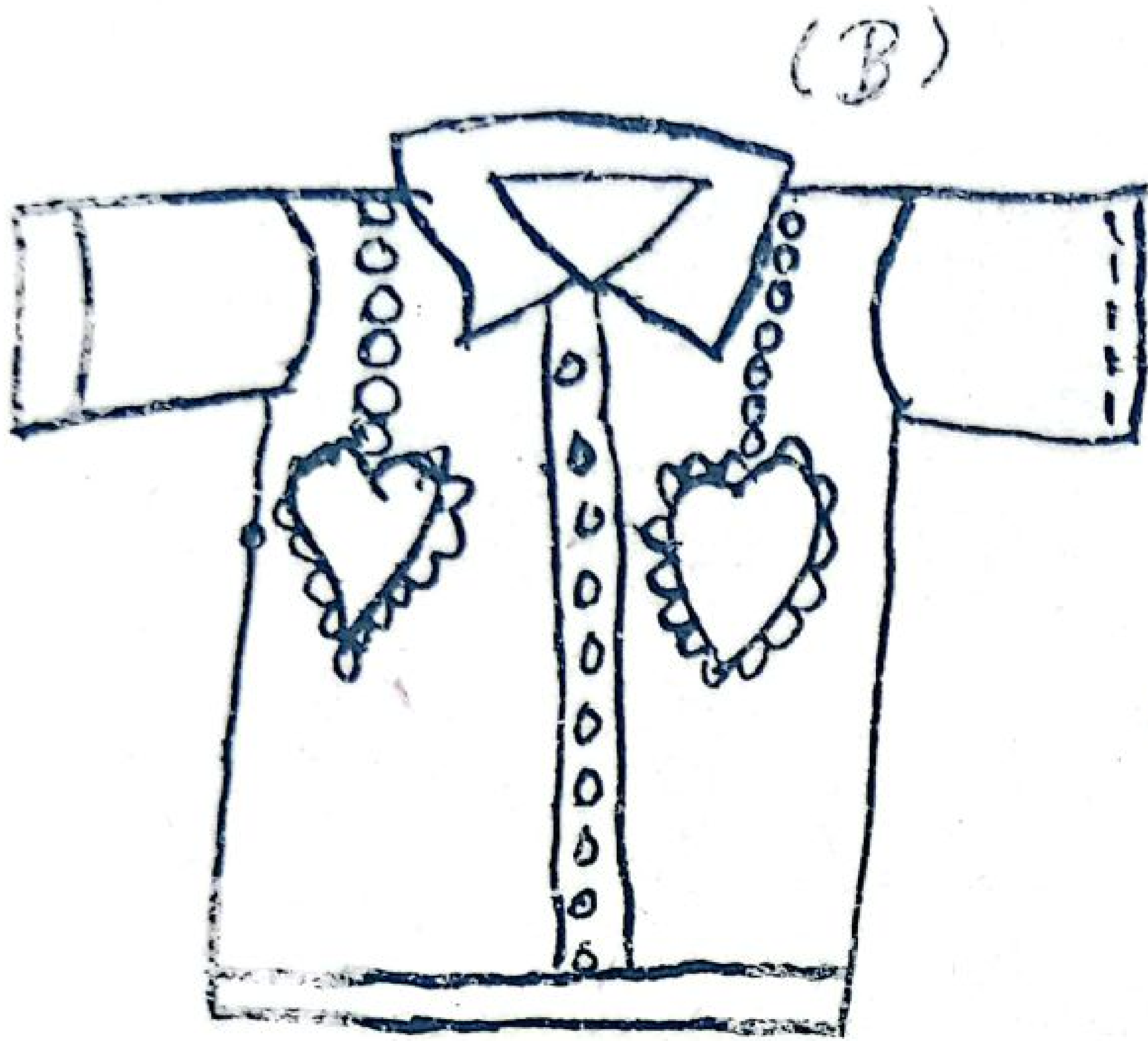
آپ اور ہم

جوہر نسواں ۳۴ء میں جاری ہوا اور ۴۱ سال سے مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ اور سوائے ستمبر و اکتوبر ۴۷ء کے ہنگاموں کے زمانہ کے کسی ایک ماہ بھی اس کی اشاعت میں ایک دن کی تاخیر نہیں ہوئی۔ اب ۷۵ء شروع ہوتا ہے۔ خدا کرے جوہر نسواں کا یہ سال کامیاب ثابت ہو۔

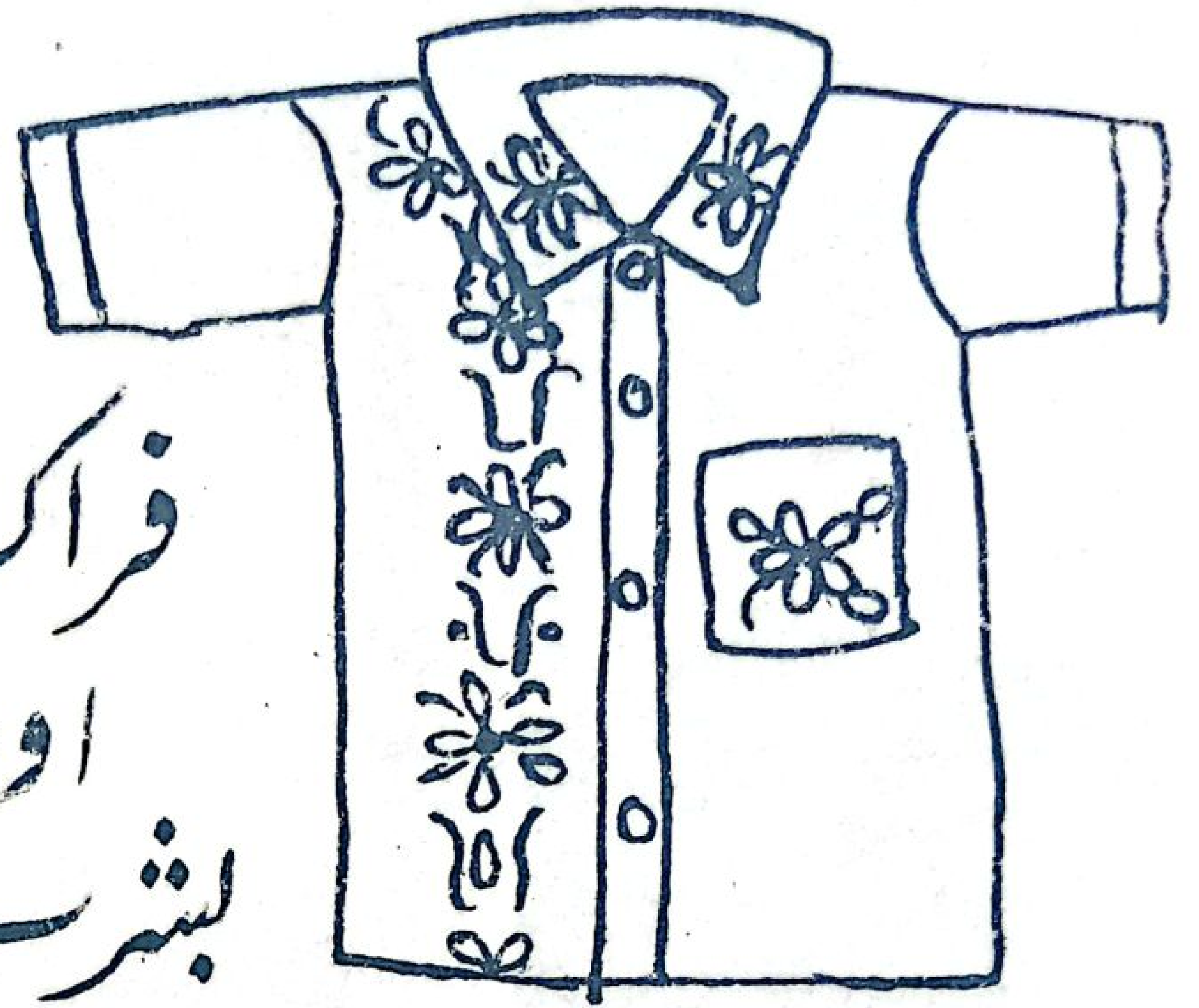
جوہری خواتین جانتی ہیں کہ عورت کے لئے سب سے مقدم اور سب سے ضروری کپڑوں کی سلائی ہے۔ سینا پرونا کچھ نہ کچھ ہر عورت جانتی ہے۔ مگر اس میں ماہر ہر عورت نہیں ہوتی۔ جوہر نسواں میں کپڑوں کی کٹائی سلائی پر کس قدر زور دیا جاتا تھا۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس نے اس فن پر گلستان خیاطی، بوستان خیاطی، رہبر خیاطی تین ۳ مستقل کتابیں شائع کر دیں۔ اب چند سال سے دستکار خواتین کشیدہ کاری، سوزن کاری اور دوسری دستکاریوں کے نمونے زیادہ تر بھیجتی ہیں۔ اور کپڑوں کی کٹائی سلائی پر ان کی زیادہ توجہ نہیں۔ اسی طرح انہوں نے مل کر کر اونی کام سلائیوں جیسا خاص نمبر ۳۵ء میں شائع کرا دیا جو ۶ دفعہ شائع ہو چکا ہے۔ مگر اب کئی کئی سال سے اونی کام کے نمونے بہت کم شائع ہو رہے ہیں۔ تارکشی کا کام گلدستہ تارکشی جیسی مفید کتابیں دلی سے شائع ہوئیں۔ اب تارکشی کے نمونے بہت کم آتے ہیں۔ کہ اس

اسٹیچ ورک کا پہلا حصہ بہت مقبول ہوا۔ دوسرا حصہ جس کے اکثر و بیشتر نمونے رنگین تھے۔ دلی سے کراچی کی ہجرت میں ضائع ہوا اور پھر دستکار خواتین نے اس دستکاری پر کچھ زیادہ توجہ نہ کی۔ کروشیا کی کتاب تک شائع کرا دی اور اب کوئی اچھا نمونہ کبھی کبھار ہی آتا ہے۔ عکسی کشیدہ کاری اور ہارڈینجر ورک، چکن کاری، جالی کا کام۔ گوٹہ کناری کا کام ان دستکاریوں پر یا تو دستکار خواتین نے کتابیں مرتب کرا دیں۔ یا اب ان دستکاریوں کے اچھے اچھے نمونے بھیجنے کی طرف کوئی توجہ ہی نہیں۔ دستکار بہنوں کی محفل میں کئی بہنیں یہ [illegible] چکی ہیں کہ دستکار خواتین ان خوبصورت دستکاریوں پر مثل سابق توجہ کریں۔ اور اپنے پرچہ کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے میں حصہ لیتی رہیں۔ کاغذ اتنا مہنگا ہو گیا اور لکھائی چھپائی کی اجرتیں اس قدر زیادہ ہو گئی ہیں کہ رسالہ کو اس کی خصوصیات کے جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ ان حالات میں دستکار خواتین دو باتوں کی طرف متوجہ ہوں۔ ایک یہ کہ مختلف دستکاریوں کے کارآمد جاذب نظر نمونے مع مفصل ہدایات روانہ فرمائیں۔ دوسرے یہ کہ اپنی ملنے والیوں سہیلیوں، عزیزوں کو جوہر نسواں دکھا کر انہیں خریدار بنائیں۔ اور اس طرح اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں۔

(B)

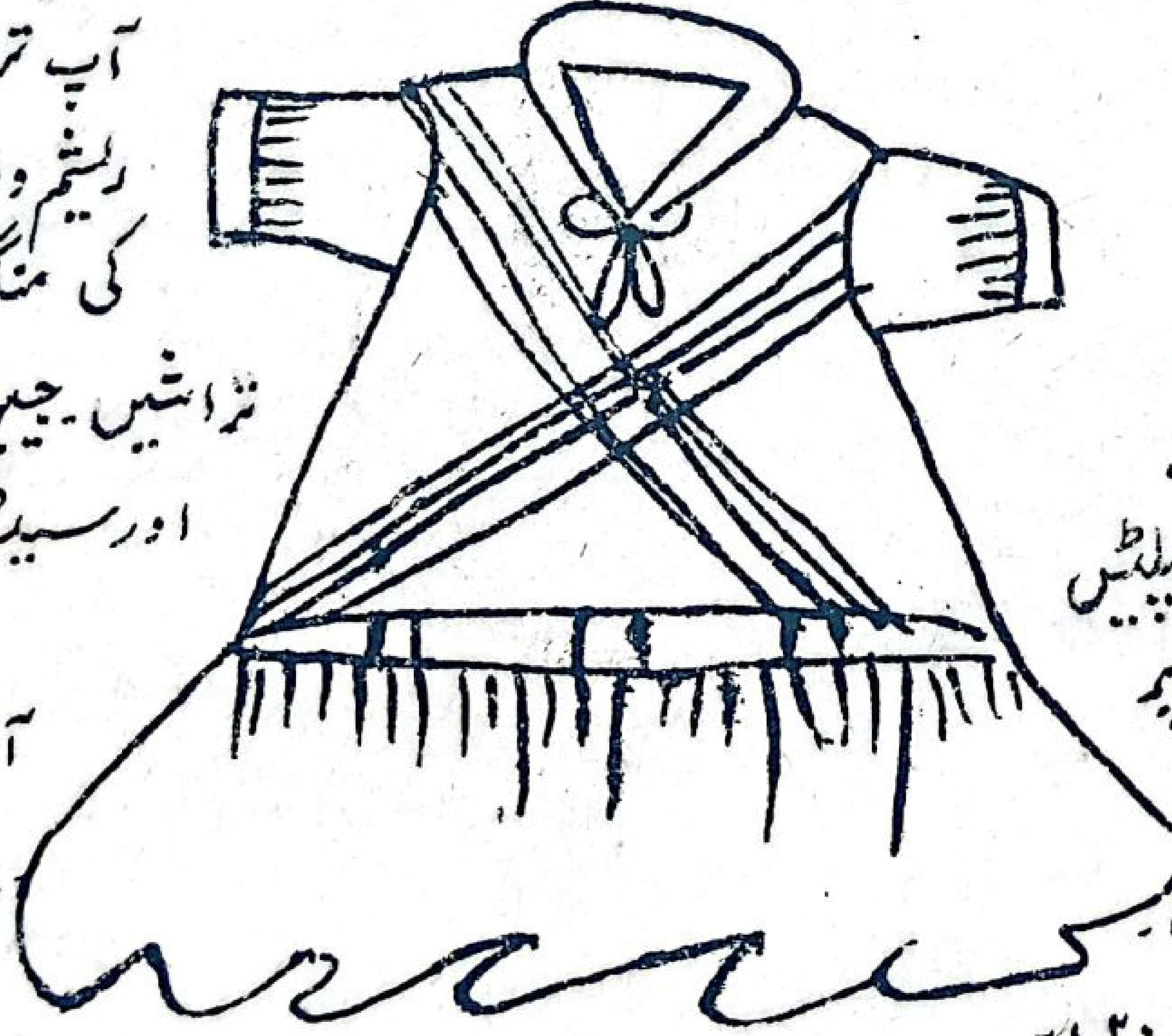


(C)



فراک اور بشرٹ

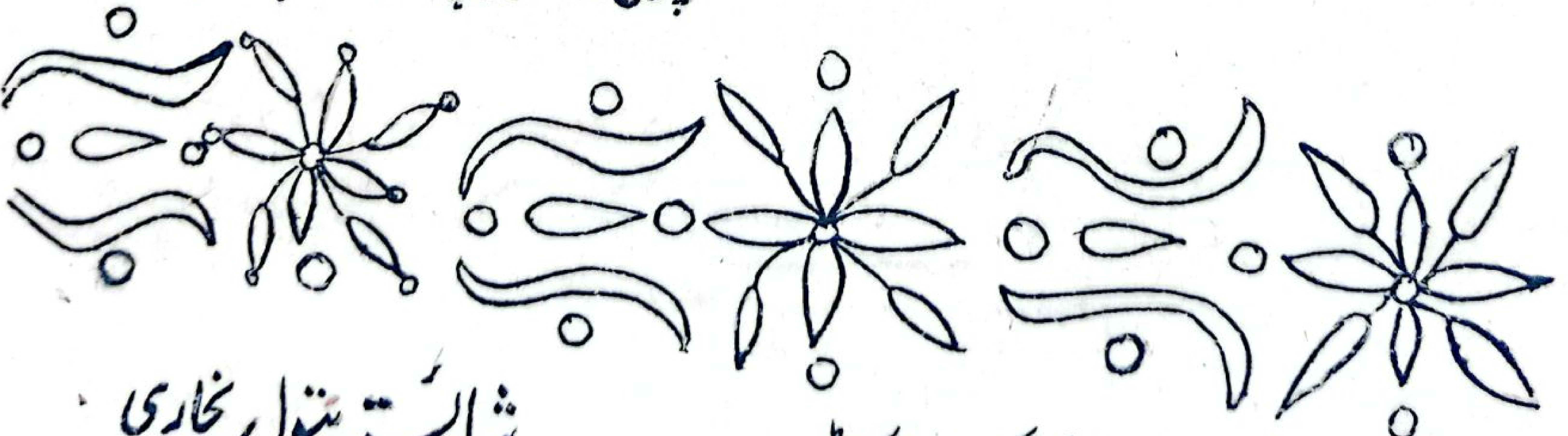
(A)



بشرٹ (B)
آپ تراش لیں چھوٹی رکیں
ریشم والی کسی خوشرنگ
کی منگوائیں جیب پان نما
تراشیں۔ جیبوں کے کناروں پر
اور سیدھی لائیں لیں بنائیں۔

شرٹ (C)
آپ پلین کپڑے کی
بشرٹ سی لیں۔
ایک طرف نیچے کی
بیل کا حصہ۔ دوسری طرف جیب پر گلابی رنگ کا
پھول۔ آستین پر بٹن۔ کالر پر بھی پھول۔

یہ ایک بچی کا فراک ہے
فراک کے اوپر والے حصّے پر آپ پلیٹس
ڈالیں۔ فراک سے اوپر والے حصہ پر
آپ پلیٹس ڈالیں نفیس پلیٹس ہوں
جو کہ عموماً برقعوں پر بنائی جاتی ہیں۔
گلے پر کالر کے درمیان میں ربن لگا دیں۔
لیجیے فراک تیار ہے۔ پرنٹڈ کپڑے پر بھی بن سکتا ہے۔



شائستہ بتول بخاری

یہ بیل آپ بشرٹ کے ایک طرف کاڑھیں

سوئٹر



گراف پیپر پر اس سوئٹر کا ڈیزائن ساتھ ہی منسلک ہے۔

(دیکھیے صفحہ ۶ پر)

سیاہ، سفید، سرمئی، یا نسواری کسی ایک رنگ کی جرسی بُن لیں اور ہاف سوئٹر کے لیے یہی چار رنگ منتخب کریں۔ اور گراف کو دیکھ کر نمونہ ڈالتی جائیں۔ یہ نمونہ بچوں، بڑوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے نہایت مناسب ہے بنا کر دیکھیں۔

نصیرہ نکّو

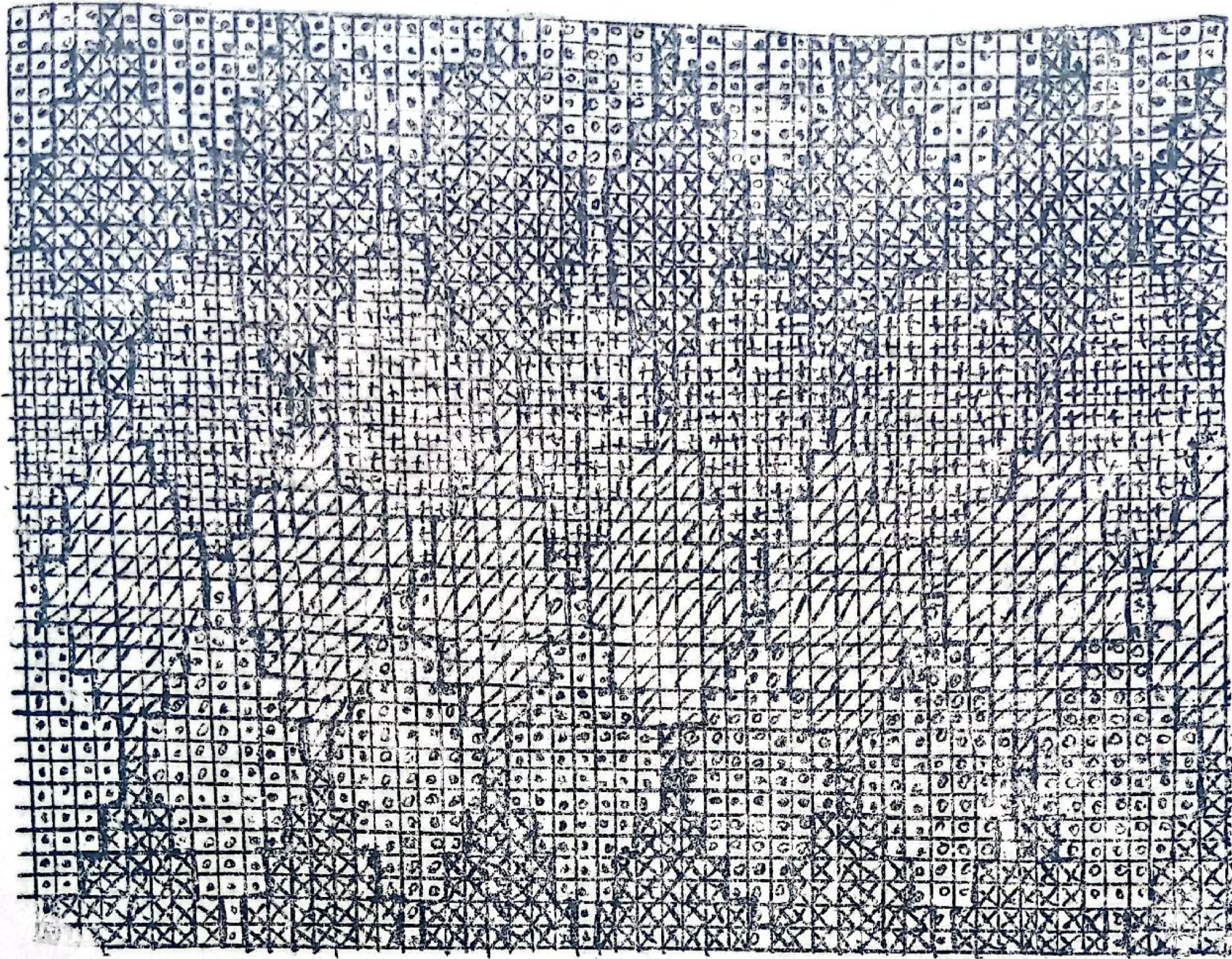
جرسی



جرسی پر یہ بیل ٹریس کر کے بنائیں
اس بیل کے لئے گراف میں ڈیزائن دیکھیں
صفحہ ۶ پر

پوری کوٹی پر آپ چیکدار لائنیں
لگالیں اکہرے اون سے ۔ چیک دار کوٹی بہت
دل کش لگے گی ۔ جس کپڑے کی پتلون بنائیں
اس رنگ کی کوٹی بنا کر پہنیں

نصیرہ نکّو



سیاہ =

سفید =

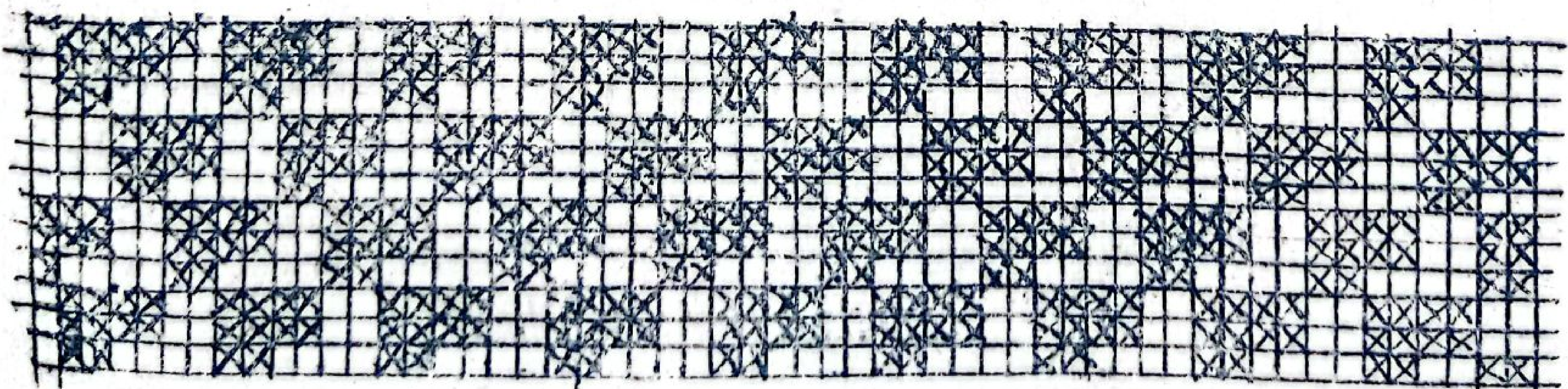
سرمئی =

نسواری =

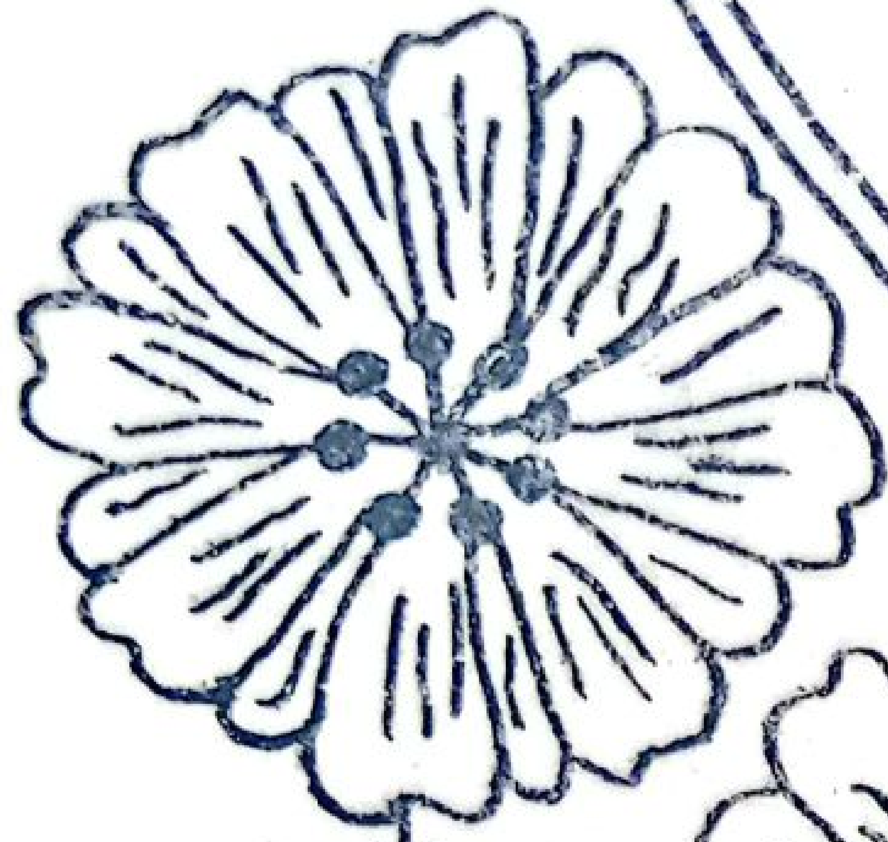
سوئٹر پر

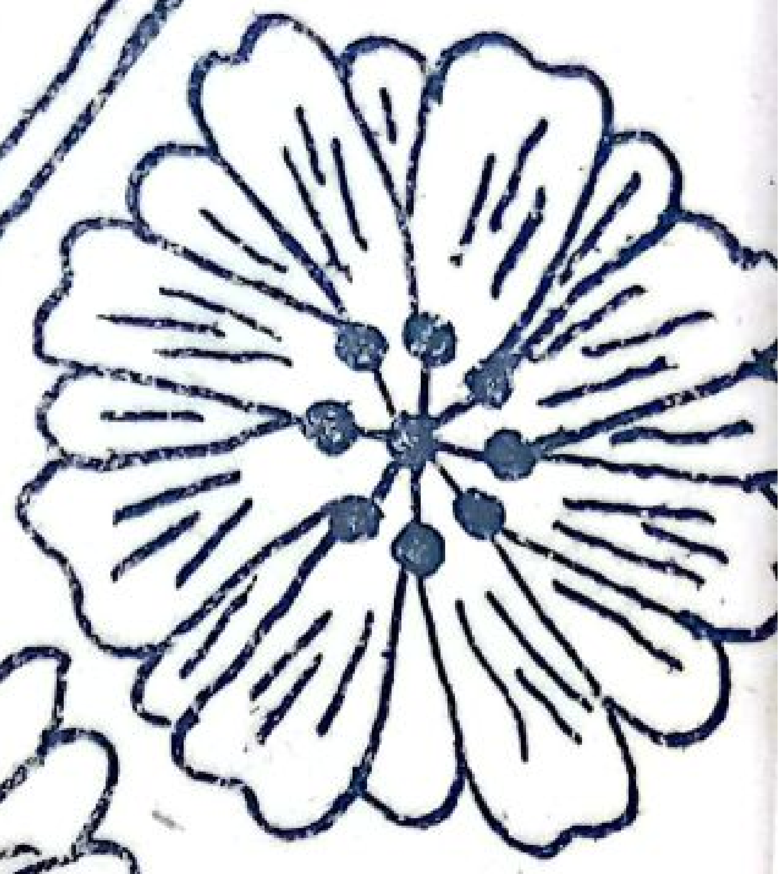
کوٹی پر
کوٹی سے دو رنگ لگا کر بنائیں
پوری کوٹی میں یہ نمونہ ڈالیں
بارڈر سادہ رکھیں۔

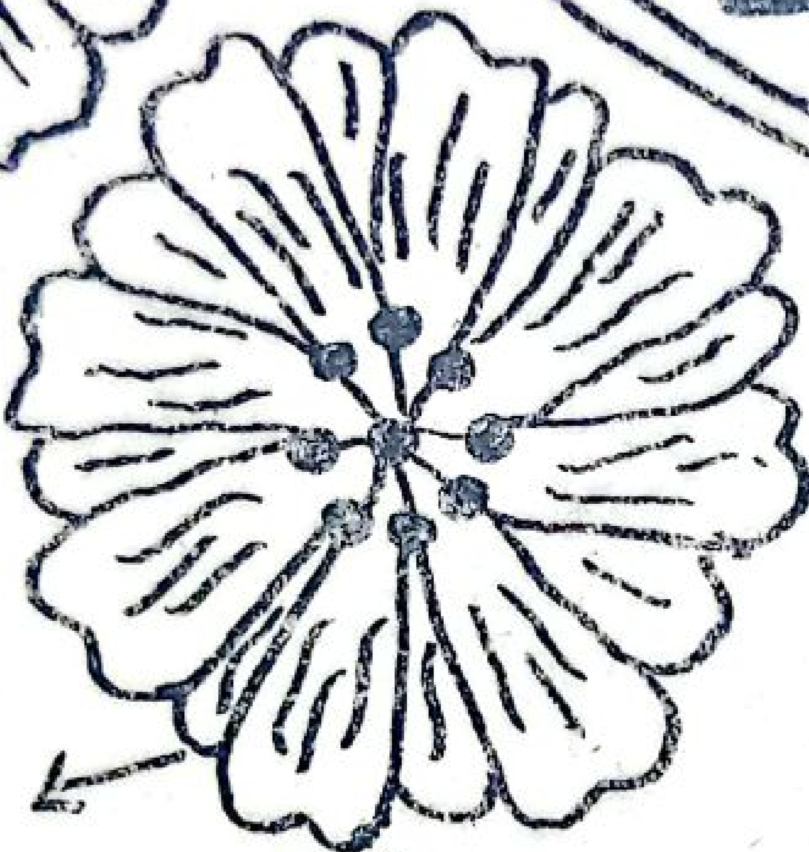
نصیرہ نگو

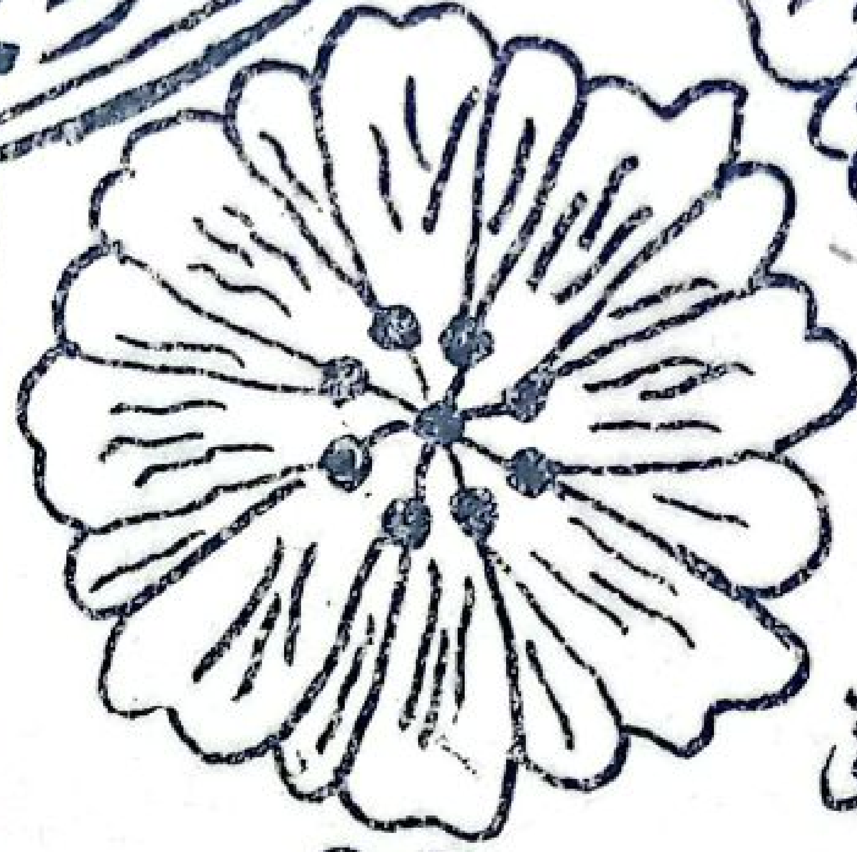


قمیض کا گلا سردیوں کے لئے

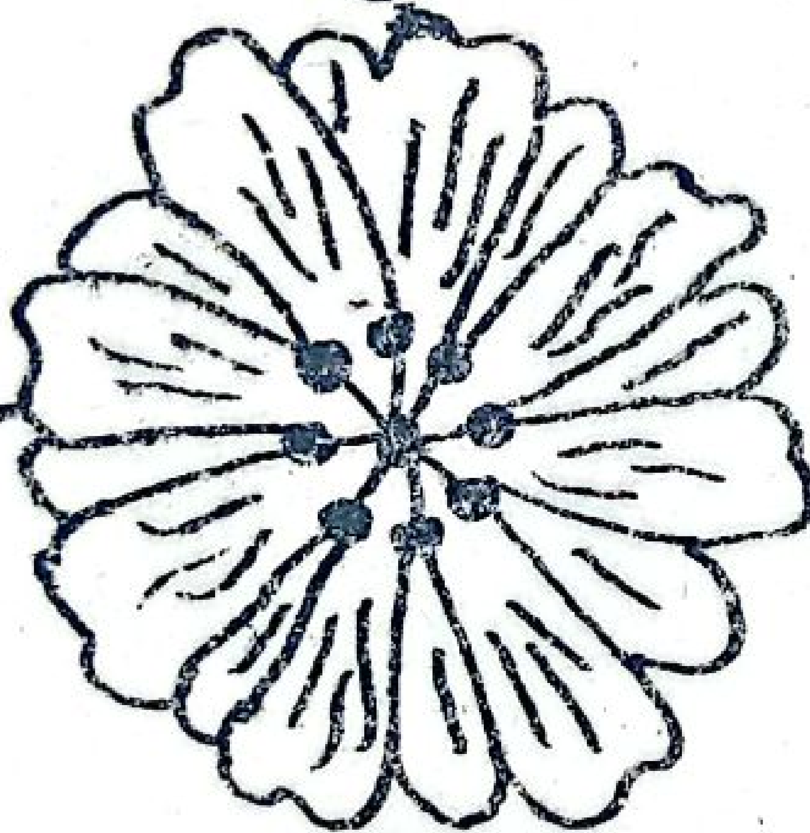


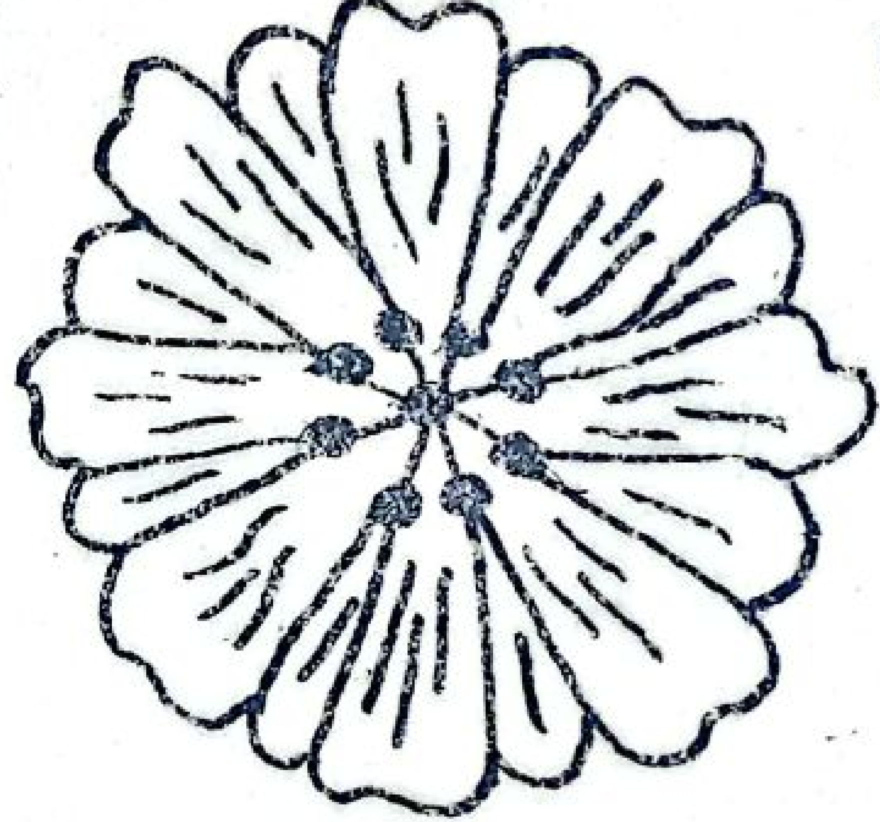


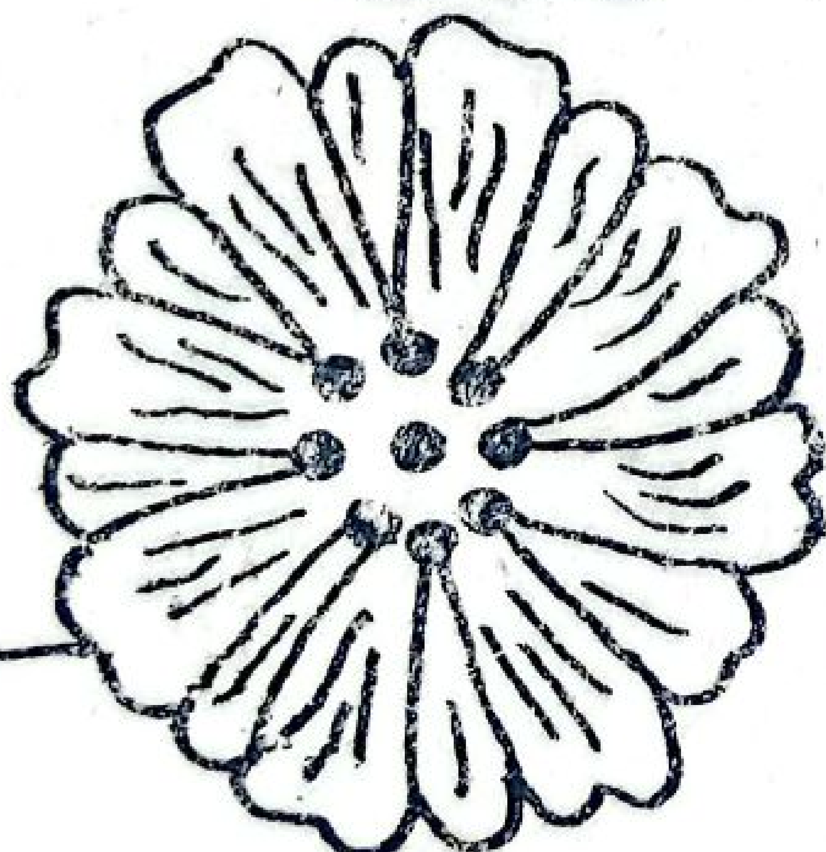


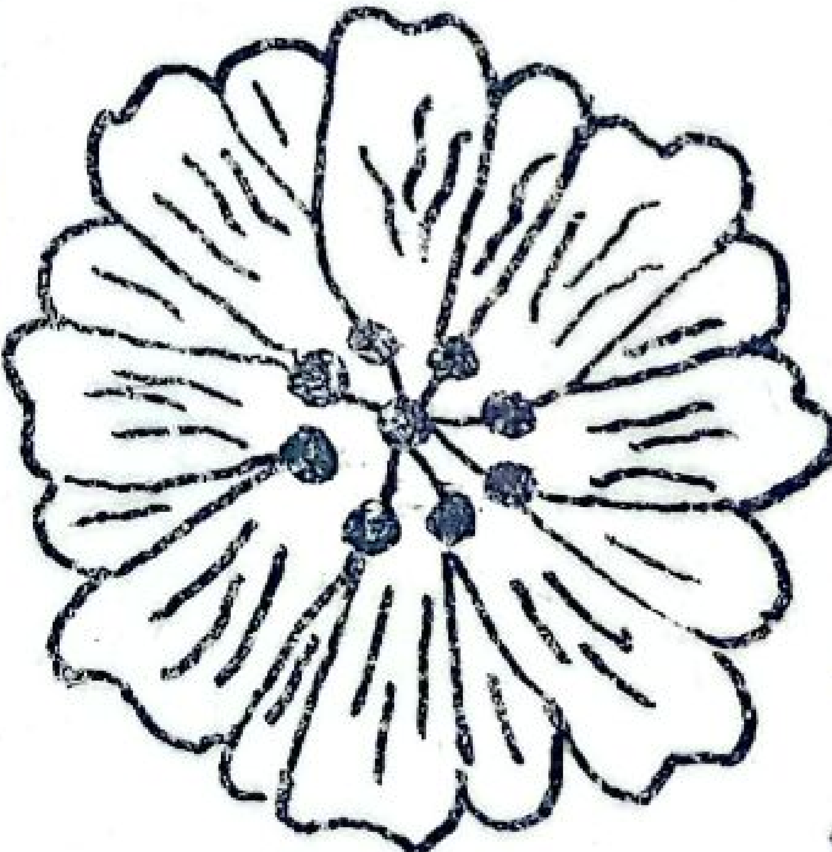


کپڑا فیلٹ ہو۔ قمیض آسمانی رنگ پھر ہلکا گلابی رنگ کی ہو

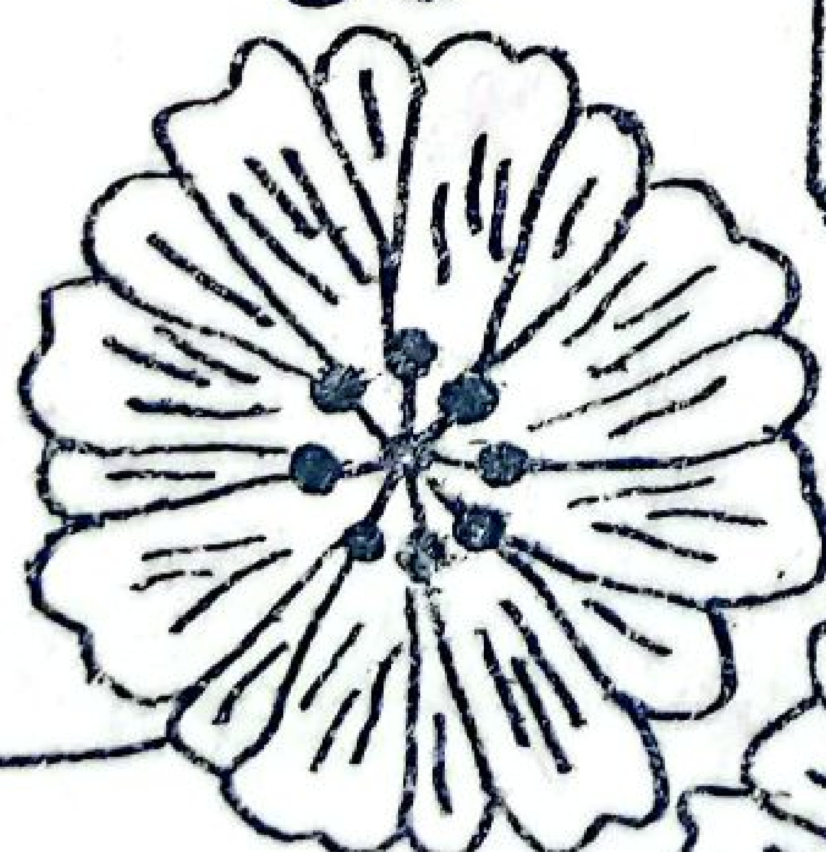


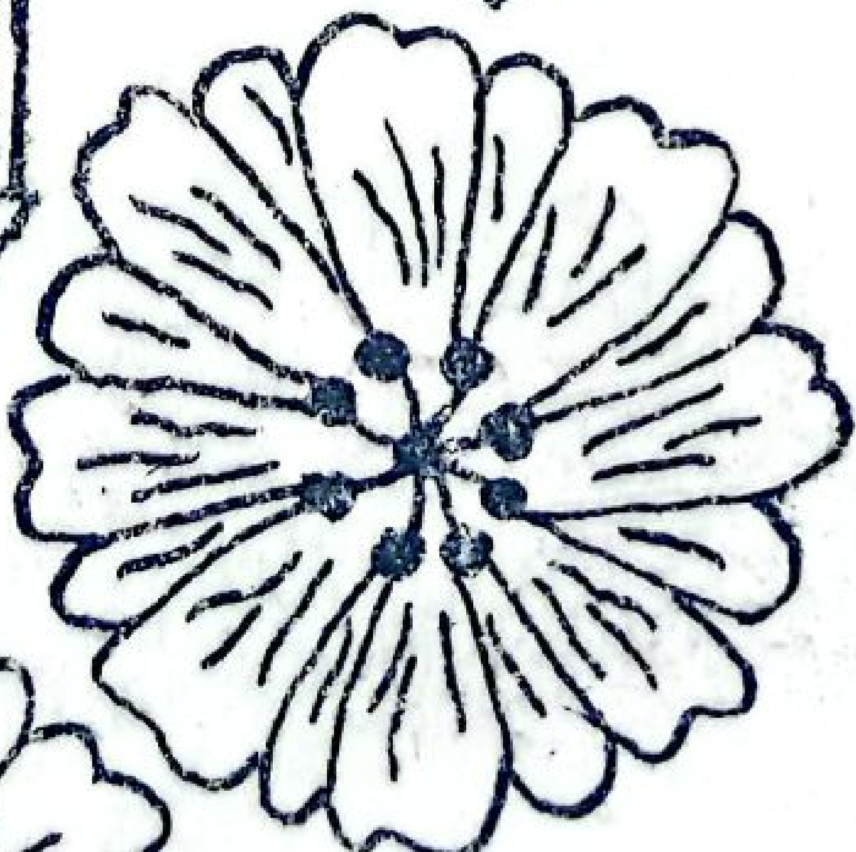


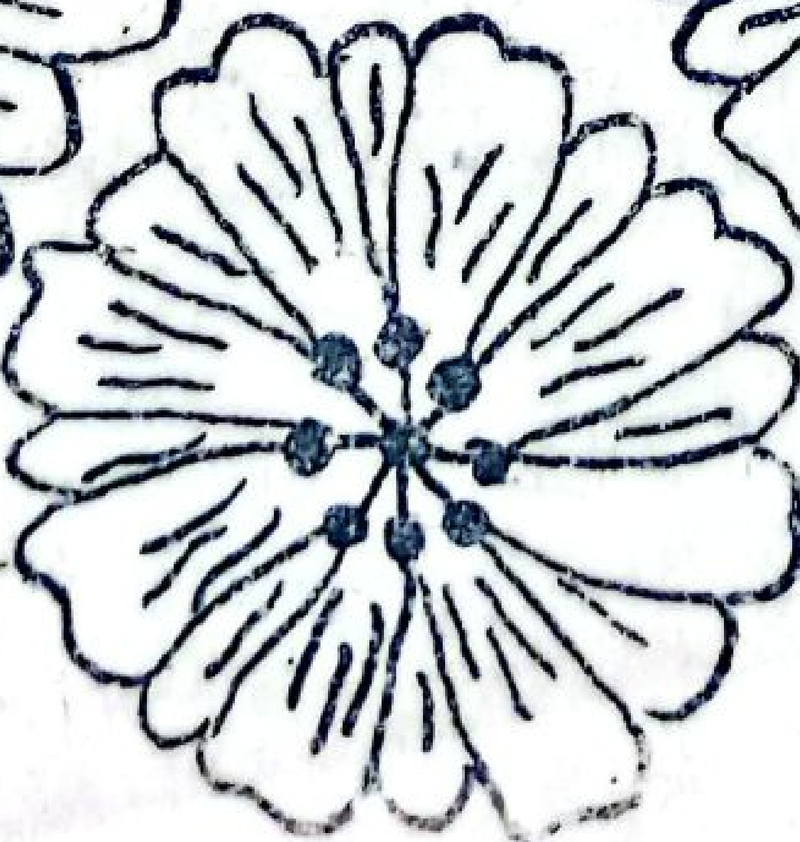




اندرونی پھول جو ہیں وہ موتی ٹانکے سے بنائیے اور یہ پھول آپ کالے رنگ کے دھاگے سے بنائیے







(شیڈو ورک میں ڈیزائن)

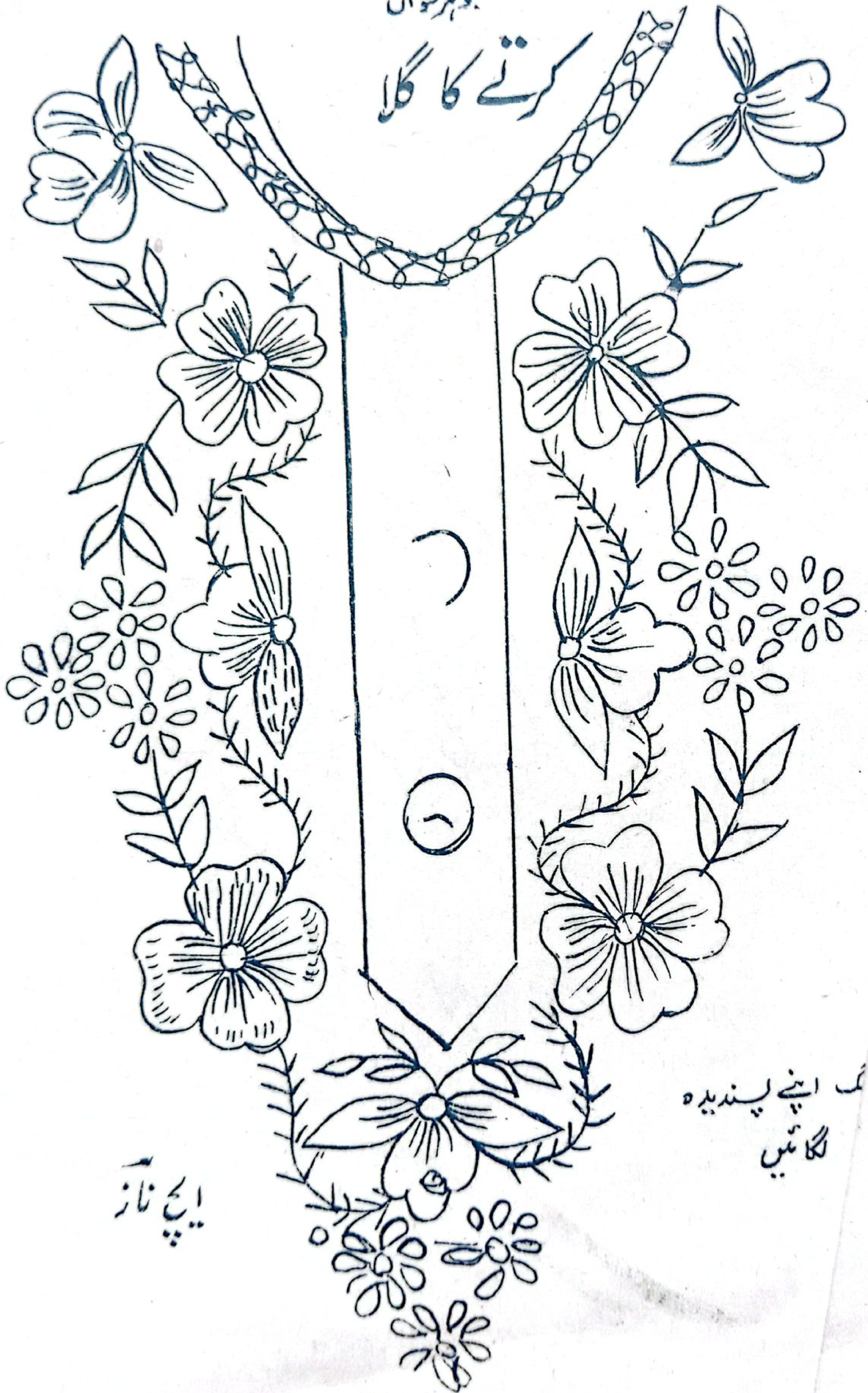


میز پوش اور چادر کیلیے

ڈنڈیاں = نسواری
پتیاں = سبز
پھول = عنابی اور سفید کے امتزاج سے بنائیں۔

مسز ذکیہ مظہر

کرتے کا گلا



ک اپنے پسندیدہ
لگائیں

ایچ ناز

میز پوش کا نمونہ



حسن ذکیہ یاسمین

میز پوش اور تکیہ غلاف



سفید لٹھے پر آپ پھول ٹریس کر لیں۔ اور کڑھائی کے لئے جامنی رنگ کے دھاگے کو پھولوں میں استعمال کریں۔

یہ خیال رہے کہ سفید شیڈ پھولوں میں ضرور دینا ہو گا۔

پتے ہلکے اور گہرے سبز

نصیرہ نکو

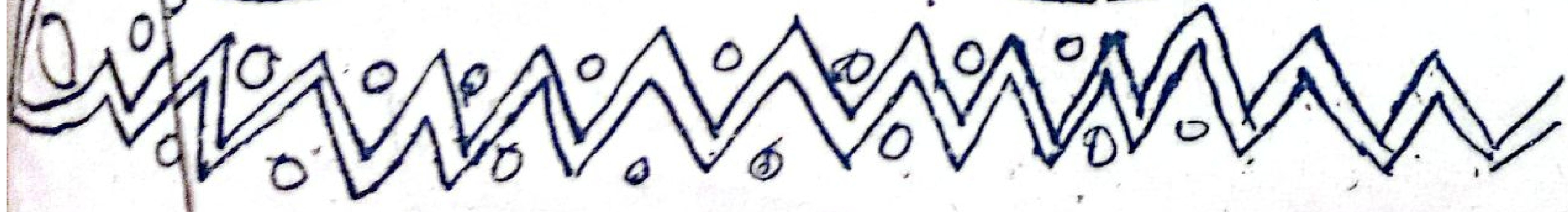
بیڈ شیٹ



بلو کلر پر براؤن کلر کی لنگر گچھیوں سے کاڑھیں کنارے پر چھوٹے پتوں کی بیل بنائیں

(نوٹ) گول ٹانکہ استعمال میں لائیں -

سیدہ شائستہ بتول بخاری



کشن کے لئے

ایس خالدہ ادیب وارثی

خوشنما پتّے موتیوں اور ستاروں میں

ریشم، کلابتو یا موتیوں میں بنائیں۔



یہ بوٹے ساری، دوپٹے اور قمیضوں پر مناسب رہیں گے

زاہدہ انجم

ٹی وی کور کیلئے

شیڈ ورک

گہرے رنگ کے کپڑے
پر ہلکے رنگ
کے دھاگے
سے
بنائیں

پتے ہلکے سبز

پھول پیازی

کلیاں
ہلکی گلابی

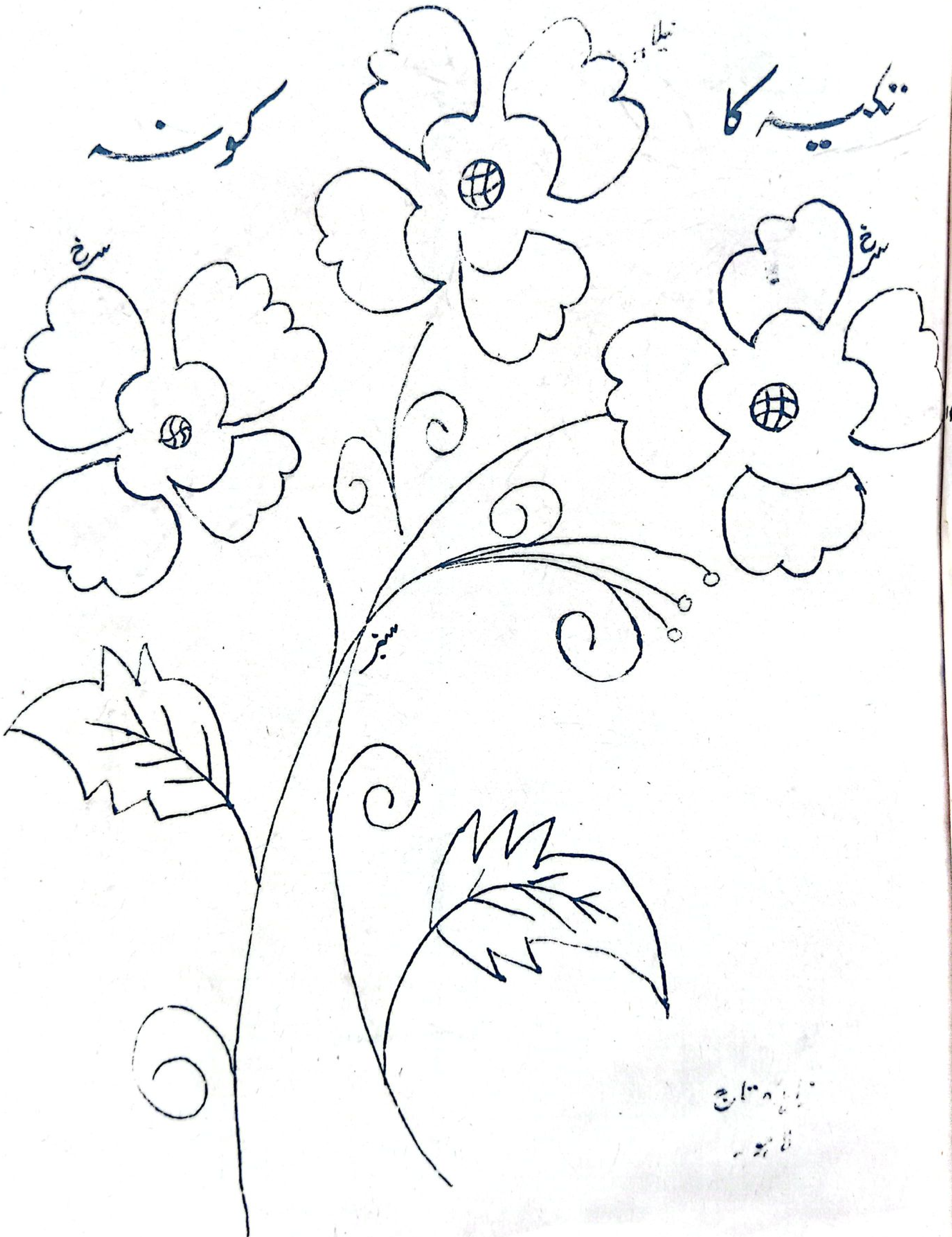
ڈنڈیاں براؤن

رنگ اپنے پسندیدہ
لگائیے

مسز ذکیہ مظہر

خریداری نمبر۳۲۴۳

تکیہ کا نمونہ



ٹیبل کور تکیہ غلاف

شیڈ سے بنائیں پتے سبز شیڈ سے اور پھول
سرخ شیڈ سے بنائیں۔

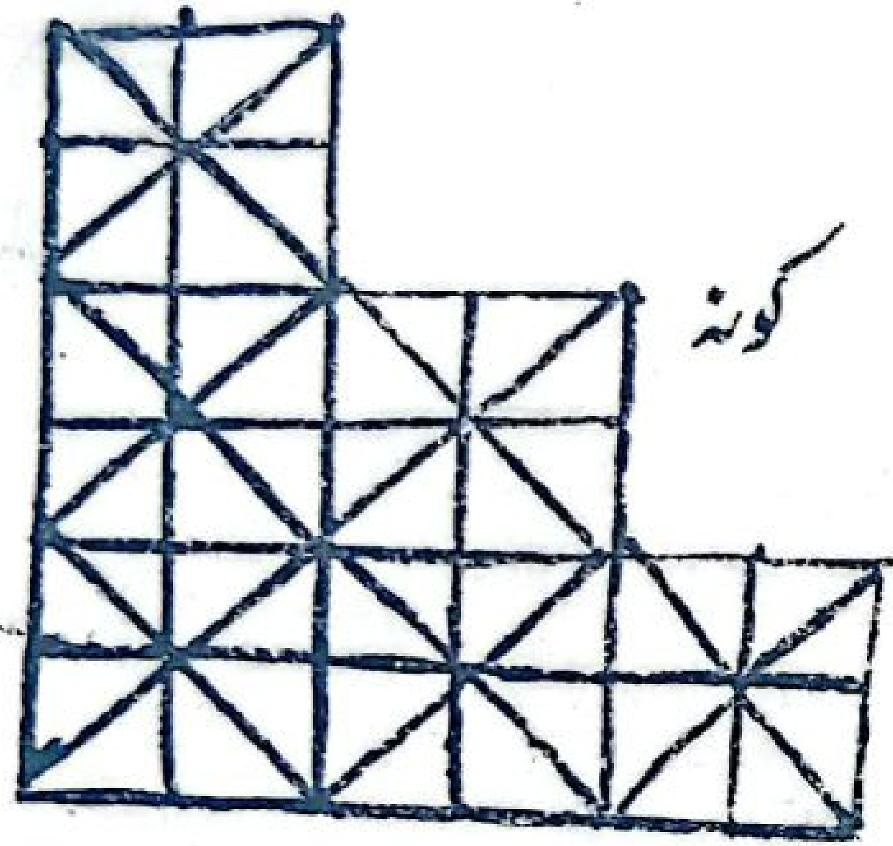
فرحت ملک
راولپنڈی

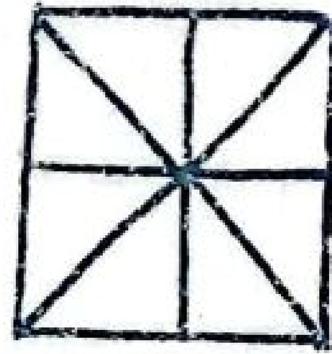
کرتے کے لئے بیل :- اپنے پسندیدہ رنگوں سے بنائیں

مسز ذکیہ مظہر ملتان

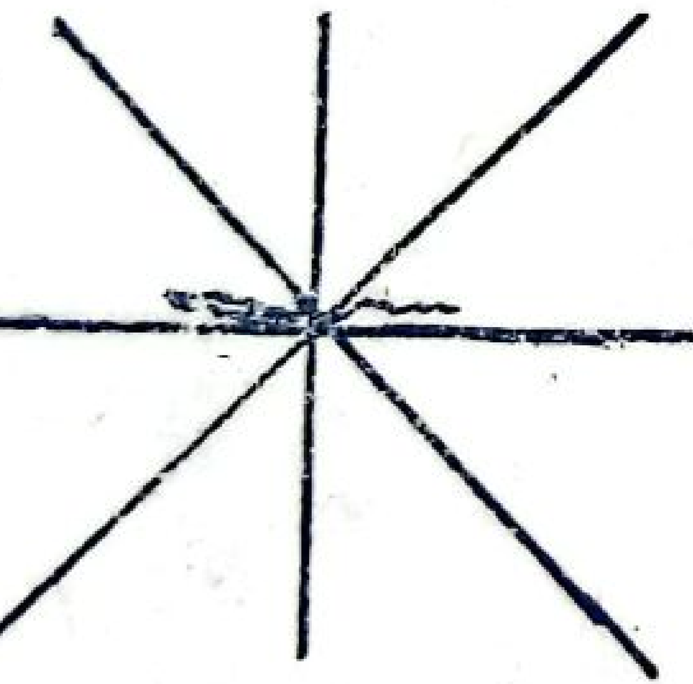
تکیہ کا کونہ مکڑی ٹانکہ میں

نوٹ :- یہ ڈزائن بڑا کر کے بھی بنایا جا سکتا ہے۔
یہ ضروری نہیں کہ یہ ڈیزائن نائیلون کے
کپڑے پر بنائیں بلکہ ہر قسم کے کپڑے پر
بنایا جا سکتا ہے۔

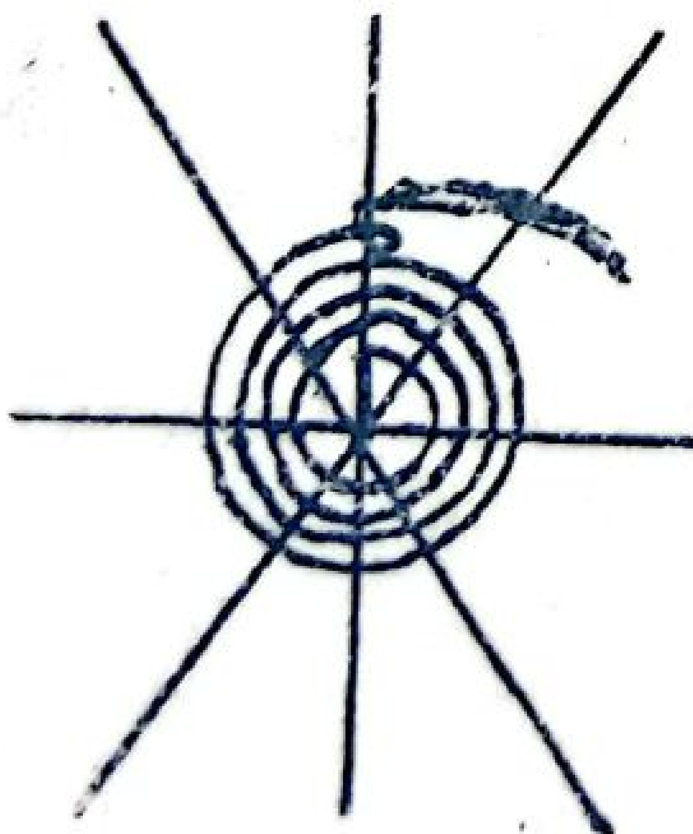




ترکیب :- سوئی میں دوہرا دھاگا ڈالیں پہلے آپ پنسل کے ساتھ چورس ڈبیہ بنالیں جیسا کہ سامنے خاکے میں کونہ دکھایا گیا ہے۔ مکھی ٹانکے میں اور ڈزائن میں صرف فرق یہ ہے کہ سوئی ہر مرتبہ درمیان سے نکالیں۔ اور ٹانکہ الگ الگ لگائیں۔



خاکہ پُر :- پہلے سوئی کو درمیان سے نکالیں اور کسوٹی کو دھاگے کے نیچے سے گذار کر جس دھاگے کے نیچے سے سوئی گذاری تھی۔ پھر دوبارہ اُسی دھاگے کے اوپر سے سوئی گذاریں پھر سوئی کو اگلے دھاگے کی طرف لے جائیں۔ اسی طرح خاکہ پُر کریں۔ سفید لٹھے پر خاکہ دھاگے سے بنائیں اور پر گلابی دھاگے سے کریں



نوٹ :- یہ نمونہ قمیض پر بھی بن سکتا ہے۔
ایک ایک پھول ساری قمیض پر ڈال
دیا جائے۔

ساجدہ نسرین

تکیہ غلاف اور میز پوش کے لیئے

رنگ حسبِ پسند لگائیں۔

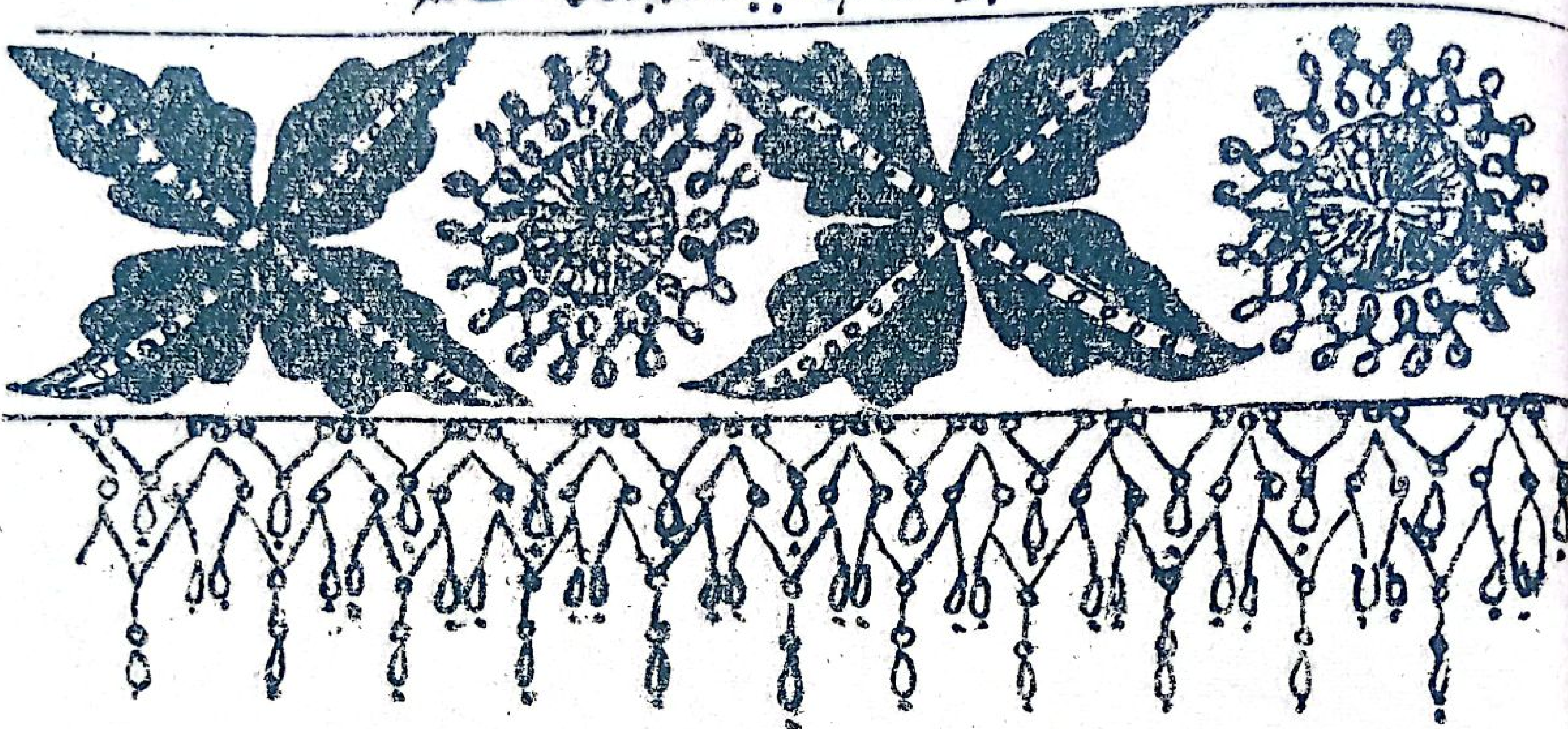
ریشماں صدیقی

کُرتے کی بیل

مسز ذکیہ مظہر ملتان

تہائی صدی پہلے

منقول از جوہر نسواں دہلی۔ بابت ماہ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء



کروشیا اور موتی کا کام ۔ بیل معہ جھالر

اشیاء ضروری: کلابتوں۔ روپہلی۔ پوتھ۔ سرخ سبز نلکیاں۔ صراحی دار موتی۔ ربن۔ ستارے سنہری

ترکیب: پتی بنانا۔ پہلے کلابتوں اور کروشیا سے ایک زنجیر بنائیے۔ زنجیر پر دو ڈبل۔ دو ڈبل پر چار ٹربل۔ دوسرا ٹربل بُنتے وقت نصف بُن کر کروشیا نکال لیجیے۔ ایک پھندے میں سبز پوتھ ڈال کر ٹربل پورا کیجیے۔ اب چار ٹربل پر چھ ٹربل۔ دوسرے ٹربل میں حسب سابق پوتھ ڈالیے۔ اب دو ٹربل پر چار ٹربل دوسرے میں پوتھ ڈالیے۔ ایک قطار پھر اسی طریقے سے بنائیے۔ اب ایک ٹربل پر دو ٹربل پھر ایک ٹربل تین کر پتی ختم کیجیے۔ یہ نصف پتی ہے۔ دوسرا حصہ بھی اسی طرح بُن کر سوئی میں کلابتون پرو کر پوتھ کے ہمراہ جوڑ دیجیے۔ چار پتیاں بُن کر نقشہ کے مطابق ربن پر ٹانکیے۔ اور درمیان میں ستارے لگائیے۔ پتی بُنتے وقت خیال رہے کہ ٹربل پوتھ کے اوپر سے نکالا جائے تو پوتھ دونوں طرف یکساں دکھائی دے گا۔ ورنہ اُلٹا سیدھا ہو جائے گا۔

پھول: مطابق نقشہ چھلا بنا کر ٹربل بُنیے اور سرخ پوتھ ڈالیے۔ اطراف میں کروشیا کی بانکڑی سوئی میں کلابتون پرو کر ٹانک دیجیے۔ بانکڑی عموماً بہنوں کو آتی ہوگی اس لئے ترکیب نہیں لکھی۔ ربن پر ٹانک کر درمیان میں ستارہ لگائیے۔ جھالر نلکیوں اور پوتھوں سے مطابق شکل بنا لیجیے۔ جمپر۔ فراک، دوپٹہ۔ ساری پر لگائیے۔ اگر دوپٹہ وغیرہ کے لئے جھالر ناپسند ہو تو صرف فیتہ لگا لیجیے۔ کلابتون اور کروشیا کے پھول پتوں میں پوتھ ضرور ڈالیے۔ اس سے خوبصورتی دوبالا ہو جاتی ہے۔

تحسین فاطمہ برقی۔

نجمہ

صادق علی کا خاندان زرین نگر کے امیر ترین خاندانوں میں تھا۔ مگر ان کی فضول خرچی اور انکی بیوی کی بد سلیقگی اور بے ڈھنگے پن نے اچھے خاصے خاندان کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

جعفر علی نے جب اس دنیا میں آنکھیں کھولیں تو اس کا خاندان مصیبت، تباہی اور افلاس کی بلا میں ہر طرح پھنسا ہوا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ بچپن میں جعفر علی کی کوئی تعلیم و تربیت نہ ہو سکی۔ ماں باپ کے بے جا لاڈ و پیار نے اس کی عادتوں کو بگاڑ دیا تھا۔ وہ تمام دن آوارہ لڑکوں کے ساتھ ادھر ادھر گھومتا رہتا تھا۔ وہ بیس سال کا بھی نہ ہونے پایا تھا کہ صادق علی نے اس کی شادی اپنی بھتیجی نجمہ سے کر دی نجمہ کے والد کا انتقال ہو چکا تھا صرف ماں باقی تھی نجمہ کی تربیت بہترین ہوئی تھی۔ وہ ہر قسم کی دستکاریوں سے واقف تھی۔ تعلیم بھی کافی پائی تھی۔ قرآن شریف معہ ترجمہ پڑھی ہوئی تھی۔ اردو فارسی کی پوری استعداد رکھتی تھی۔ اور تھوڑی انگریزی بھی جانتی تھی۔ شادی کو مشکل سے دو ماہ ہوئے ہونگے کہ صادق علی ایسے بیمار پڑے کہ پھر اٹھنا نصیب نہ ہوا خانہ داری کا تمام بار جعفر علی کے کاندھوں پر آ پڑا۔ یوں تو کوئی بڑا خاندان نہ تھا۔ ایک ماں، ایک بہن اور بیوی۔ لیکن گھر کا سامان پہلے ہی فروخت ہو چکا تھا۔ جعفر کو کوئی کام نہ آتا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ فاقے پر فاقے ہونے لگے۔ لیکن ضرورت خود رہبری کرتی ہے۔ میاں جعفر کو خدا خدا کر کے ایک درزی کے ہاں ملازمت مل گئی۔ کپڑوں کی تراش خراش اور سلائی سے یہ بالکل ناواقف تھے۔ اس لئے انکو تنخواہ اتنی قلیل ملتی تھی کہ خانہ داری کی ضروریات پوری نہ ہوتی تھیں۔ خیر نہ ہونے سے بہتر تھا۔

(۲)

جعفر علی کی عادتیں بچپن سے نہایت خراب تھیں۔ وہ اکھڑ، کھرا، بد مزاج اور زبان دراز تھا۔ کام کی پابندیوں اور سختیوں سے جلد ہی گھبرا گیا۔ مالک دوکان سعادت علی نہایت شریف آدمی تھا۔ اس نے صادق علی کے خاندان کا عروج اور اس کی ترقی کا زمانہ بھی دیکھا تھا۔ ان کو ان کی خراب حالت دیکھ کر بہت افسوس ہوتا تھا۔ اسی لئے وہ جعفر کی غلطیوں اور خرابیوں سے ہمیشہ چشم پوشی کرتا رہتا تھا۔

مالک: دیکھو جعفر آج تم غیر معمولی دیر سے آئے ہو۔ آئندہ خیال رکھنا۔ میں کئی دفعہ تمہاری غلطیوں کو نظر انداز کر چکا ہوں

جعفر: (زبان درازی کرتے ہوئے ذرا سختی سے) جناب آپ تو خواہ مخواہ شور مچاتے ہیں آج ذرا سی دیر ہو گئی تو آپ نے چیخنا شروع کر دیا۔ مالک: (غصہ ضبط کرتے ہوئے) خیر آئندہ سے پابندی سے وقت پر آنا

جعفر جھلایا ہوا کاریگروں کے پاس کام کرنے کی غرض سے چلا گیا۔ غصہ تو پہلے سے آ رہا تھا۔ کاریگروں سے ذرا ذرا سی بات پر لڑنے جھگڑنے لگا۔ ایک کاریگر سے یوں ہی الجھ بیٹھا۔ تو تو میں میں سے مار پٹائی تک نوبت آ گئی۔ قریب ہی کھڑے ہوئے کانسٹبل نے بیچ میں دخل دیا تو اس کو بھی گالیاں دیں۔ اور جب اس نے جعفر کو منع کیا تو پاس رکھا ہوا گز اٹھا کر کھینچ مارا سپاہی اور کاریگر دونوں کے کافی چوٹ آئی۔ جعفر پکڑ لیا گیا اور دو سال کی قید سخت ہو گئی

بخمہ سسرال آئی تو یہاں کی حالت دیکھ کر بھونچکی سی ہو گئی۔ تمام گھر پھوہڑپن اور جہالت کا مرقع تھا۔ گھر کی تمام چیزیں بری حالت میں پڑی ہوئی تھیں۔ گھر والے کاہل، بدزبان اور چڑچڑے خصوصاً اس کی نند نہایت بدزبان اور جھوٹی تھی۔ اکثر بخمہ کی چغلیاں کھاتی اور اماں سے جھوٹ باتیں جاکر لگایا کرتی تھی۔ جاہل ماں سب باتوں کو سچ مان لیتی تھی اور غریب بخمہ کو خوب برا بھلا کہتی تھی۔ جعفر علی کے جیل جانے کے بعد گھر کی حالت بہت خراب ہو گئی۔ بخمہ نے سوچنا شروع کیا، خدایا اس گھر کا کیا حشر ہو گا۔ کس طرح گذر ہو گی۔ اول تو پہلے سے ہی حالت خراب تھی اب یہ دو سال کیسے کٹیں گے۔ گھر میں کھانے کے لئے ایک دانہ اور نہ پہننے کے لئے کوئی سالم کپڑا۔ میرے شادی کے کپڑے اور زیور سب فروخت ہو چکے۔ وہ ہر طرف سے ناامیدی دیکھ کر رونے لگی۔ کتنی ہی دیر تک روتی رہی۔ بالآخر اسکو خیال آیا کہ رونے دھونے سے کام نہیں چلے گا۔ اس کو حتی المقدور اس حالت کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ دوپہر کا وقت تھا تمام گھر میں سناٹا تھا۔ ساس اور نند سو رہی تھیں۔ اس نے اپنا برقعہ سنبھالا اور گھر سے باہر نکل گئی۔ شریف کی بہو۔ شریف کی بیٹی۔ باہر نکل کر جائے کہاں؟ نہ شہر کی گلیاں معلوم نہ راستہ سے واقفیت عجیب پریشانی کی حالت میں تھی۔ تھوڑی دیر تک وہ دروازہ لگی کھڑی رہی۔ اتنے میں ایک راہگیر ادھر سے گذرا۔ بخمہ بول اٹھی۔ سعادت علی درزی کی دوکان کہاں ہے؟ اور یہاں سے کتنی دور ہے؟ راہگیر: بہن میں ادھر ہی جا رہا ہوں آؤ تمہیں دوکان کا پتہ بتا دوں گا۔ وہ راہگیر کے ساتھ چلنے لگی اور اسے جلد ہی سعادت علی درزی کی دوکان مل گئی۔

اس نے سعادت علی سے تمام حالات کہہ ڈالے اور اس سے استدعا کی کہ وہ اس کو کپڑے تراشنے اور سینے کے لیے دیدیا کرے۔ سعادت نہایت محبت اور شفقت سے پیش آیا۔ اور اس سے وعدہ کیا کہ وہ ضرور سینے کے لیے دیا کرے گا۔ بخمہ: (بھرائی ہوئی آواز سے) جناب ضرورت تو اسی وقت ہے۔ کاش آپ ہماری مصیبت کا اندازہ لگا سکتے۔ مالک دوکان از حد متاثر تھا۔ اس نے چند قمیصوں اور پاجاموں اور جمپروں کے کپڑے قطع کرنے اور سینے کو دیئے اور ایک روپیہ پیشگی دیتے ہوئے کہا بیٹی ان کو تیار کر لو۔ باقی مزدوری پھر ادا کر دوں گا۔ یہ تو بتاؤ یہ کپڑے کب تک تیار ہو جائیں گے؟ بخمہ: جناب آپ کل دوپہر تک منگوا لیجئے۔

مالک متعجب ہو کر، اس قدر جلدی؟ بخمہ نے کوئی جواب نہ دیا اور کپڑے لے کر گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔

جب بخمہ اپنے گھر پہنچی تو اس کو اپنی ساس کی سخت ڈانٹ اور نند کے زہریلے تیروں اور برچھیوں سے زیادہ تکلیف دہ الفاظ سننے پڑے۔ اور اس نے خندہ پیشانی سے سب برداشت کر لیا۔ اور دونوں کو نہایت نرمی سے اپنے باہر جانے کا سبب بتایا اور یہ بھی کہا کہ "اب اس کے علاوہ گذر اوقات کی کوئی صورت نہیں ہے۔ نرمی اور محبت جانور کو بھی رام کر دیتی ہے۔ ساس اور نند دونوں قائل ہو کر خاموش ہو گئیں۔ غریب بخمہ تمام رات کپڑوں کو تراشتی اور سیتی رہی۔ دوسرے دن وقت مقررہ سے دو گھنٹے قبل تمام کپڑے تیار کر دیئے۔ دوکان سے آدمی آیا اور سلے ہوئے کپڑے لے گیا۔

سعادت علی کپڑوں کو دیکھ کر محو حیرت ہو گیا۔ کبھی موزوں اور بہترین تراش دیکھتا۔ کبھی سلائی کو

دیکھ کر عش عش کرتا اور خوش ہو ہو کر اپنے بہترین مشہور کاریگروں کو دکھاتا اور کہتا دیکھو تم میں سے کوئی ایسا ہے جو ایسے کپڑے تیار کر سکے۔ کاریگروں کے پاس اس کا کوئی جواب نہ تھا۔ اس روز سے نجمہ کو مستقل طور سے کپڑے تیار کرنے کو ملنے لگے۔ اور سعادت کی دوکان کی شہرت بڑھنے لگی۔

(۴)

سر محترم علی خان شہر کے باوقار اور معزز بزرگوں میں سے تھے۔ سعادت علی ان کے خاندان کا درزی تھا۔ وہ اسی سے کپڑے سلوایا کرتے تھے۔ اب کی دفعہ جو کپڑے سل کر گئے تو وہ بھی دنگ رہ گئے۔ اتنے خوشنما اور بہترین کپڑے انہوں نے کسی درزی کے ہاتھ کے سلے ہوئے نہ دیکھے تھے۔ انہوں نے سعادت علی کو بلوایا اور کہا۔ سعادت علی تم ہمارے کپڑے برسوں سے تیار کر رہے ہو لیکن اتنے عمدہ کبھی نہیں سلے کیا کوئی نیا کاریگر آگیا ہے؟ تم ان کو یہاں لاؤ ہمارے لڑکے کی شادی ہونے والی ہے اور شادی کے تمام لباس اور اشیاء اسی سے تیار کرانا چاہتے ہیں۔

سعادت علی: سرکار عالی! میرا کاریگر ایک پردہ نشین شریف اور مصیبت زدہ خاتون ہے اور مجھ کو نہایت مسرت ہوگی اگر عالی جناب شادی کے لباس میرے یہاں تیار کرائیں گے۔

سر محترم: ہیں! کیا ایک عورت اتنا عمدہ لباس تیار کر سکتی ہے؟ کیا ہمارے ملک میں ایسے جواہرات بھی موجود ہیں۔ قابل فخر ہے وہ سرزمین جہاں ایسے گوہر بے بہا موجود ہوں۔ سعادت علی جاؤ۔ شادی کے تمام کپڑے تیار کراؤ۔ دیکھو یہ ہے کپڑوں کی فہرست۔ مگر سعادت علی یاد رکھو سب کپڑے اسی بی بی کے تیار کئے ہوئے ہوں۔ تم کو کافی سلائی دی جائے گی۔ نجمہ نے کل سامان لے کر نہایت محنت سے کپڑے تیار کئے۔ اور اس کی کتنی قدر ہوئی اس کا صرف اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جو دیکھتا تھا عش عش کرتا تھا۔ ہر کپڑے میں اس نے جدت سے اس قدر کام لیا تھا کہ قدیم لباس اس کے آگے بالکل بدوضع اور بدشکل لگتے تھے۔

سعادت کی دوکان کی شہرت اور آمدنی کے ساتھ نجمہ کا کام بھی چل نکلا اور شہر کی تمام مہذب ہستیاں اس سے لباس تیار کرانا فخر خیال کرتی تھیں۔ بڑی بڑی محفلوں میں اس کا تیار کیا ہوا لباس عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

(۵)

زمانے کو بدلتے کتنی دیر لگتی ہے۔ دستکار خواتین ایک گھر کیا اگر چاہیں تو تمام دنیا کو بدل سکتی ہیں۔ وہ گھر جو پھوہڑپن اور جہالت سے تباہ تھا۔ جس کے مکین ٹکڑے ٹکڑے کو محتاج تھے۔ آج وہ مکان خوشیوں اور مسرتوں کا مرکز تھا۔ نجمہ کا ایک زبردست کارخانہ ہو گیا۔ جہاں سینکڑوں بیوہ، غریب اور حاجتمند کپڑے سیتیں اور کاڑھتیں۔ اور تنخواہیں پاتی تھیں۔ نجمہ اسٹور کی دور دور شہرت تھی۔ ہزاروں کا مال فروخت ہوتا تھا۔ نجمہ کی جدوجہد اسی حد تک ختم نہ ہوئی اس نے ایک عظیم الشان خواتین

کا جلسہ کیا اس میں اس نے تقریر کی اور سب نے متفق
طور پر ایک زنانہ اسکول کے قائم کرنے کی منظوری
دی۔ اور جلد ہی نجمہ گرلز ہائی اسکول کے نام
سے مشہور ہو گیا۔ اس نے اپنی نند کو تعلیم دلوائی
جس طرح پارس تانبے کو سونا بنا دیتا ہے اسی
طرح اس کو دُرِ شہوار بنا دیا۔

(۶)

دو سال خدا خدا کر کے گذر رہے جعفر نے
قید سے نجات پائی۔ جب وہ جیل سے باہر نکلا
تو اس کے خیالات بدل چکے تھے۔ وہ اب ایک
شریف اور نیک آدمی بن کر جیل سے باہر نکلا تھا
وہ جیل سے نکل کر سیدھا گھر نہیں گیا بلکہ ایک
سرائے میں پہنچا اور وہاں اپنے گھر کے حالات معلوم
کیے۔ خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

(۷)

آج جعفر علی کا خاندان اسی طرح مسرت
عزت اور دولت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ جس طرح
اب سے ۴۰ سال قبل تھا۔ وہ اب ایک مشہور
تاجروں کا خاندان ہے۔
اس کی بہن کی شادی ایک مشہور اور
معزز خاندان میں ہو گئی۔ جہاں وہ پُرسکون
اور پُرمسرت زندگی گذار رہی ہے۔
مبارک ہے ہنرمند عورت
اور اس کا ہنر۔ جو دنیا کے لیے اصلاح
و فلاح اور برکت و نجات کا باعث ہے۔

زہرہ برقی

فروری کا جوہر نسواں وی پی آئیگا

جن خواتین کا سال خریداری ماہ ستمبر میں ختم ہوتا
ہے ذیل میں انکے خریداری نمبر درج کر کے درخواست کی جاتی
ہے کہ آئندہ کے لیے اپنا سالانہ چندہ براہ کرم بذریعہ
منی آرڈر کوپن پر خریداری نمبر درج کر کے روانہ
فرمائیں۔ اور اگر آئندہ جوہر نسواں کی خریداری منظور
نہ ہو تو ایک پوسٹ کارڈ پر خریداری نمبر درج کر کے فوراً
اطلاع دیں۔
۸ فروری ۱۹۷۵ء تک اگر منی آرڈر وصول نہ ہوا تو
۱۰ فروری کو فروری کا رسالہ ۷ روپے ۷۵ پیسے
کا وی پی بھیجا جائے گا۔ ۳ پیسے فیس منی آرڈر
اس کے علاوہ ڈاکخانہ طلب کرے گا۔
وی پی واپس کر کے جوہر نسواں کو نقصان نہ پہنچائیے

۱۰۰۷ - ۹۰۳۰ - ۱۱۵۹ - ۱۲۱۶ - ۱۲۳۳۰ - ۵۴۶۹
۶۲۸۶ - ۸۲۹۲ - ۹۰۶۳ - ۹۲۲۴ - ۱۰۴۱۵
۱۰۶۷۳ - ۱۰۹۸۳ - ۱۲۰۸۰ - ۱۲۳۱۳ - ۱۲۳۲۰
۱۲۳۲۵ - ۱۲۳۴۳ - ۱۲۴۷۳ - ۱۲۵۳۸ - ۱۲۵۵۰
۱۲۵۶۳ - ۱۲۵۶۸ - ۱۲۵۷۴ - ۱۲۷۸۹ - ۱۲۷۹۲
۱۲۷۹۵ - ۱۲۷۹۶ - ۱۲۷۹۷ - ۱۲۷۹۸ - ۱۲۸۰۱ - ۱۲
۱۳۰۶۴ - ۱۳۰۸۲ - ۱۳۰۹۴ - ۱۳۰۹۵ - ۱۳۰۹۶
۱۳۰۹۷ - ۱۳۱۰۰ - ۱۳۱۰۳ - ۱۳۱۰۴ - ۱۳۰۶
۱۳۱۰۸ - ۱۳۱۱۱ - ۱۳۱۱۲ - ۱۳۱۱۳ - ۱۳۱
۱۳۱۱۴ - ۱۳۱۱۸ - ۱۳۳۸۲ - ۱۳۳۸۵
۱۳۳۹۳ - ۱۳۳۹۴ - ۱۳۳۹۵ - ۱۳۳۹۶
۱۳۳۹۷ - ۱۳۴۰۱ - ۱۳۴۰۲ - ۱۳۴۰۴
۱۳۴۰۵ -

قمر سلطانہ بی اے میر پور خاص

باورچی خانہ

اشیاء۔ آدھ سیر بیسن
۱۔ بیسن کی برفی آدھ سیر گھی۔ آدھ سیر چینی
چٹکی بھر نمک چھ الائچیاں بادام اور پستہ حسب ضرورت۔

ترکیب۔ بیسن کو گھی میں بھونئے اور ایک طرف رکھ دیں چینی کا قوام تیار کیجئے۔ اس میں بھنا ہوا بیسن ملا کر پکائیے۔ یہاں تک کہ اس کے لڈو بن سکیں۔ پھر اسے چولہے پر سے اتار کر اس پر پسی ہوئی الائچی اور کترے ہوئے میوے چھڑک دیجئے اور خوب اچھی طرح ملانے کے بعد کسی بڑے طباق میں گھی لگا کر ایک انچ موٹی تہ کی شکل میں پھیلا دیجئے۔ ٹھنڈا ہو جانے کے اس کو کاٹ لیجئے۔ یہ بیسن برفی نہایت لذیذ ہوگی۔

۲۔ باجرے کی ٹکیاں جنوری میں شدت کی سردی پڑتی ہے۔ باجرے کی ٹکیاں بڑی مفید اور لذیذ ہوتی ہیں۔ ان کے لئے یہ سامان درکار ہوتا ہے۔

آدھ سیر باجرے کا آٹا برابر کا گڑ، تل حسب ضرورت تلنے کے لئے مناسب گھی باجرے کے آٹے کو گوندھ لینے کے بعد اس میں گڑ باریک کر کے ملا دیتے ہیں پھر تلوں کو کوٹ کر اس میں شامل کر دیتے ہیں اور اس کی ٹکیاں بنا لیں اور پھر گھی میں تل لیں۔ نہایت خستہ و لذیذ ہوں گی۔

دستکار بہنوں کی محفل!

میں ہر ماہ ہر ڈیزائن کو بغور دیکھتی اور تازہ پرچے کا گزشتہ پرچوں سے مقابلہ کرتی ہوں کہ بہنیں کتنی توجہ دے رہی ہیں۔ جو نام سب سے زیادہ ذہن میں ابھرا وہ بہن زاہدہ انجم ناز ہیں۔ ان کے ڈیزائن روبہ معیار ہیں۔ کافی محنت کر رہی ہیں۔

زہرہ شیخ صاحبہ کے مضامین پڑھے۔ کئی باتوں پر عمل بھی کیا۔ ان کا مقصد یہ ہی ہوتا ہے کہ محنت کی جائے تو ہر کام آسان ہوتا ہے۔ میری طرف سے اتنے اچھے مضمون لکھنے پر مبارکباد قبول فرمائیں۔

ممتاز شوکت صاحبہ جو کوشش کر رہی ہیں۔ جوہرِ نسواں کی کتابت و تزئین اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

نصیرہ نکو۔ ملتان

پہلے جوہر نمبر کا ایک خاص نمبر کسی ایک دستکاری کے لئے مارچ میں مخصوص ہوتا تھا۔ نہ جانے یہ مفید سلسلہ کیوں بند کر دیا گیا۔ محترمات آمنہ نازلی اور خدیجہ بانو جلیسری کے مفید مضامین جوہر نسواں کی زینت ہوتے تھے۔ نہ معلوم اب کیوں شائع نہیں ہوتے۔ ہمیں انتظار رہتا ہے۔

سیما رحمن ساہی وال

محترمہ نصیرہ نکو شکلیں بہت اچھی بناتی ہیں۔ واقعی وہ آرٹسٹ ہیں۔ پھر وہ جوہر نسواں کا نیا ٹائیٹل کیوں نہیں بناتیں۔

صبیحہ ارشاد ٹھٹھہ سندھ

تصانیف مصورِ غم علامہ راشد الخیریؒ

تاریخ و سیرة

آمنہ کالال

اردو زبان کا سب سے بہتر مولود شریف۔ پڑھے لکھوں کی مجالس میلاد میں اب یہی کتاب پڑھی جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں ایک واقعہ بھی خلاف عقل نہیں۔ نثر کے ساتھ ساتھ جہاں نظم ہے وہ بھی اس قدر مؤثر کہ اہل دل تڑپ اٹھیں۔ تمام اشعار خود علامہ مغفور کے ہیں۔ آمنہ کے لال میں علامہ راشد الخیریؒ کا بہترین لٹریچر ہے۔ سترھویں دفعہ چھپا ہے۔ طباعت آفسٹ کی ہے۔

قیمت مجلد ۳/۲۵

سیدہ کالال

شہادت کی مفصل و مکمل تاریخ۔ حصہ اول میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضرت فاطمۃ الزہرا کے حالات۔ رسول اکرم کی رحلت۔ حضرت عمر حضرت عثمان۔ حضرت علی۔ امام حسن کی شہادتوں کا درد انگیز حال اور جنگِ جمل۔ جنگِ صفین کا ذکر ہے۔ اور یزیدی حکومت کی کیفیت جس سے واقعۂ کربلا کے اسباب ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ حصہ دوم میں مراثی کربلا ہیں۔ جو مرثئے حضرت مصورِ غم لکھ گئے ہیں ان کی ایک ایک سطر کلیجہ کے پار ہوتی ہے اور پڑھتے پڑھتے ہچکی بندھ جاتی ہے۔ ادب لطیف کے علاوہ جو کتاب کی جان ہے شہادت کا اس قدر جامع مفصل بیان اور کسی کتاب میں نہ ملے گا۔ شیعہ سنی دونوں فرقوں میں مقبول ہے اٹھارہ دفعہ چھپی ہے۔ مجلد مع ڈسٹ کور۔ قیمت ۷/۵۰ روپے

نوبت پنج روزہ یا وداعِ ظفر

دلی اجڑ گئی مگر اس کے کھنڈر اب تک مٹنے والوں کے کارنامے سنا رہے ہیں۔ آج سے سو سال پہلے دلی کیا تھی۔ بادشاہ کا جلوس۔ قلعۂ معلیٰ کی بہاریں۔ شاہی جھمگٹے میلے تماشوں کے رنگ۔ قطب صاحب کو ٹلے وغیرہ کے جشن۔ رمضان عید سلونوں کے تزک و احتشام آخری تاجدار مغلیہ کی ۵ نوبتیں جو مصورِ غم نے لکھی ہیں۔ اس قدر درد انگیز ہیں کہ خون کے آنسو رلوا دیں گی۔ پانچویں نوبت وہ ہے جب دلی نے بادشاہ کو وداع کیا دسویں بار چھپی ہے۔

مجلد مع گرد پوش۔ قیمت ۴/۵۰ روپے

تاریخی ناول

آفتابِ دمشق

خلیفہ اول کے عہد کی لڑائیاں تسخیر شام کے لیے مسلمانوں کی سرفروشی کی داستان بلال و صلیب کے مقابلے ۲۸ شئہ میں نوساری بھارت میں اسلام تاریخ کے اس نہایت دلکش اور دردناک ناول کے دو گجراتی ترجمے۔ دو صاحبوں نے کئے جو علیحدہ علیحدہ شائع ہوئے تھے۔ پنجاب۔ یونیورسٹی کے ادب فاضل کے نصاب میں ہے۔ گیارہ دفعہ چھپی ہے قیمت ۳/۵۰ روپے

ماہِ عجم

فاروق اعظم کے عہد مبارک کا بے نظیر تاریخی ناول سلطنت ایران پر قابو پانے کے لیے مسلمانوں کے بے مثل جنگی کارنامے۔ اسلام اور نصرانیت کی لڑائیاں۔ کفر و ایمان کے معرکے ملکہ ابیلا کا دردناک افسانہ ممکن نہیں کہ آپ پڑھیں اور آنکھ سے آنسو نہ گریں۔ مشرف کی تاریخی ناولوں میں اس پایہ کی ٹریجڈی دوسری نہیں گیارھویں بار قیمت ۴/-

شاہین و درّاج

حسن سوگوار اور عشق نامراد کا وہ دردناک قصہ جس نے مصنف کی سحر نگاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا۔ بہ لحاظ جذبات نگاری اور زورِ قلم اردو ناولوں میں ممتاز درجہ رکھتا ہے۔ شروع کرنے کے بعد ناممکن ہے کہ ختم نہ کیا جائے۔ ساتویں بار

قیمت ۱/۵۰ روپے

علامہ راشد الخیری اکیڈمی دفتر عصمت کراچی ۱۳

حضرت علامہ راشد الخیری کے ناول اور طویل افسانے

موؤدہ

اس بیٹی کا درد و غم بھرا افسانہ جو باپ کے ترکہ سے محروم کر دی گئی تھی۔ ہماری معاشرت میں بیٹی کی کیا حیثیت تھی اس ہیبت پر عبرت انگیز دردناک افسانہ جسے پڑھ کر پتھر دل بھی پسیج جاتے ہیں موم ہو جاتے ہیں اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آتے ہیں۔ قیمت ۱/۷۵ روپے

بنت الوقت

ہماری مستورات کی تعلیم و تربیت کا بے مثل مرقع۔ وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی عاقبت نااندیش لڑکی کا عبرت انگیز انجام۔ تقلید مغربی کے دردناک نتائج۔ مشنری عورتوں کی صحبت کا زہریلا اثر۔ قصہ بے حد دلآویز اور دلنشین۔ قیمت ۱/۵۰ روپے

فسانہ سعید

بیوہ کا نکاح ثانی اسلام کا حکم ہے مگر جس قابلیت سے حضرت مصورِ غم نے سعید کا نکاح بے سود اور ظلم ثابت کیا ہے۔ وہ حق رکھتا ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب کو پڑھے۔ سعید کی جگر خراش داستان دل ہلا دے گی۔

قیمت ۱/۵۰ روپے

شہزادیوں کی بپتا

بیلہ میں میلہ یا غدر کی ماری شہزادیاں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی لٹی ہوئی شہزادیوں اور بیگمات کی دل ہلا دینے والی کہانیاں جنہیں پڑھ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قلعہ کی رہنے والیوں نے وہ وہ مصیبتیں بھگتیں کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے۔

قیمت -/۳ روپے

ستونتی

نہایت دلچسپ سبق آموز قصہ۔ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ شریف بیوی سے بڑھ کر مرد کے لئے کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ اور شریف عورت شوہر کے لئے بہت کچھ قربان کر کے اور وفا اور ایثار کے جوہر دکھا کر دنیا کو محو حیرت کر دیتی ہے۔

قیمت ۱/۲۵ روپے

سات روحوں کے اعمالنامے

دنیا کی سات عجیب و غریب روحیں ایک شیطان کی مغفرت کے لئے پیش کی جاتی ہیں جن کے مطالعہ سے کہیں ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں۔ کہیں آنسو نکل آئیں۔ آخری روح کے کارنامے اس قدر درد انگیز ہیں کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ تمغۂ شیطانی کے جوڑ کا ناولٹ ہے۔

قیمت ... -/۲ روپے

تمغۂ شیطانی

حد درجہ دلآویز اور سبق آموز افسانہ جس میں اُمت شیطانی کے آٹھ کردار دکھائے گئے ہیں۔ ان لوگوں کے جو نیک انسان سمجھے جاتے تھے۔ مگر ان کی صرف ایک فعل سے جو بظاہر معمولی بات تھی۔ حلقہ شیطانی میں داخل ہوئے۔ پلاٹ اچھوتا۔ واقعات دلکش۔ اردو میں اس نوع کا افسانہ آج تک شائع نہیں ہوا۔ قیمت -/۲ روپے

حضرت علامہ راشد الخیری کے مختصر افسانوں کے مشہور مجموعے

جوہر عصمت

حضرت مصور غم نے مختصر افسانوں میں جذبات نسوانی کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ترجمانی نہیں جادو نگاری کی ہے۔ ناممکن ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان ان افسانوں کی پڑھکر کلیجہ پکڑ کر نہ رہ جائے جوہر عصمت میں علامہ مرحوم کے ۱۳ مختصر افسانے ہیں جن میں سے بعض کے عنوانات یہ ہیں۔ مظلوم بیوی کا پاک جذبہ۔ بھنور کی دلھن۔ اگلی محبتیں۔ بے گناہ کا قتل۔ عدل جہانگیری۔ ملکہ شہزاد۔ خاتمہ بالخیر۔ وغیرہ۔ نویں دفعہ چھپی ہے۔ قیمت ۴/۵۰ روپے

خدائی راج

اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری معرکتہ الآرا افسانوں کا بے مثل مجموعہ جس میں حیات انسانی کی بعض پیچیدہ گتھیاں سلجھائی گئی ہیں۔ پلاٹ مکالمہ۔ کردار نگاری۔ جذبات نگاری۔ مناظر نویسی غرض ہر اعتبار سے یہ مجموعہ اردو کے بہترین افسانوں میں سے ہے۔ اس میں علامہ مغفور کے شاہکار افسانے ہیں۔ پانچویں بار

قیمت ۳/۵۰ روپے

قطرات اشک

آنسوؤں کے بادشاہ کی افسانہ نگاری اور مضمون نویسی کے دور اول کے بہترین نمونے اس مجموعے میں ملیں گے جو شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ بدنصیب کا لال رویائے مقصود۔ دار الغرور۔ چاندنی چوک کا جنازہ۔ مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط۔ چھوٹے کی یاد۔ عصمت دلھن۔ ساون کی چڑیاں وہ افسانے اور مضامین ہیں جنہوں نے پڑھنے والوں کو مصنف کی تحریر کے اثر و تاثیر کا قائل کر دیا تھا آٹھواں ایڈیشن قیمت ۴/۵۰

سیلاب اشک

حضرت مصور غم کے سات درد انگیز افسانے (۱) پرستار محبت (۲) طلاقن کا سفید بال (۳) بلوچن کے تین رنگ (۴) حج اکبر (۵) عدل گلبدن (۶) بے قصور بچی۔ (۷) ثریا کا تخیل۔

ہر افسانہ علامہ مغفور کی مقبول و مشہور طرز تحریر کا نمونہ ہے۔

قیمت ۲/۵۰ روپے

طوفان اشک

رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں۔ جس میں یہ ۱۲ دل ہلا دینے والے افسانے ہیں۔ رواج کی بھینٹ کلنگ کا ٹیکہ۔ بیوی کی صحنک۔ محروم وراثت سوتیلی ماں کا آخر وقت۔ توصیف کا خواب۔ شہید معاشرت۔ وغیرہ ساتویں بار چھپا

قیمت ۳/- روپے

نانی عشو

آپ کتنے ہی سنجیدہ کیوں نہ ہوں یہ ناممکن ہے کہ نانی عشو پڑھتے یا سنتے وقت آپ کے پیٹ میں ہنستے ہنستے بل نہ پڑ جائیں۔ نانی عشو کے ساتھ ایسے ہی ہنسی اور نہایت دلچسپ افسانے ہیں۔ رفاعی بجرب اور گلشن سجدہ ندامت ہنسی کے ساتھ ان افسانوں میں آنسو بھی ہیں۔ قیمت ۱/۵۰ روپے

روداد قفس

علامہ مغفور کی درد واثر اور سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی نظمیں جو جذبات نگاری اور منظر کشی کے اعتبار سے بے نظیر ہیں۔ دردناک بھی موثر بھی۔ سرخاب کا دم واپسیں۔ ماں کا پیام۔ التجائے قیصر۔ عید کا کرتہ۔ بیٹیوں کی فریاد۔ خالد بن ولید۔ سہیلی کا خط وغیرہ اس مجموعہ کی مشہور نظمیں ہیں۔ دوسرا حصہ گرفتار قفس بھی اس کے ساتھ ہے قیمت ۲/۵۰ روپے

حضرت علامہ راشد الخیری کے مضامین کے مجموعے

احکام نسواں

عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام اور ان کی تفسیر جو رسالہ بنات میں کئی سال مسلسل شائع ہوتی تھی۔ مولانا رازق الخیری نے بڑی محنت سے تمام احکام جمع کئے ہیں۔ تمام ضروری احکام کی تشریح عام فہم اور صاف ستھری زبان میں ہے۔ زنانہ لٹریچر میں یہ کتاب بہت اہمیت رکھتی ہے۔ قیمت -/۳ روپے

گدڑی میں لال

لڑکیوں اور عورتوں کو سگھڑ، کفایت شعار سلیقہ مند باہنر بنے اور کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے خانہ داری کے متعلق نہایت مفید اور کارآمد مشورے دل نشین پیرایہ میں۔ یہ وہی مضامین ہیں جنھوں نے ہزاروں عورتوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر کے ان کی ناکام زندگی خوشگوار بنا دی۔ قیمت -/۴

مسلمان عورت کے حقوق

حقوق نسواں کے سلسلہ میں وہ مضامین جو ہزاروں انسانوں سے آنسوؤں کا خراج حاصل کر چکے ہیں۔ جو مرد خانگی زندگی خوشگوار بنانے کے آرزو مند ہیں جو عورتیں معلوم کرنا چاہتی ہیں کہ اسلام میں ان کی کیا وقعت ہے۔ وہ اس مجموعہ کا مطالعہ کریں۔

قیمت ۲/۲۵ روپے

عروسِ مشرق

یورپ کی اندھا دھند نقالی اور مغربی تہذیب کے زہر آلود اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے بے بہا مضامین مشرقی خوبیاں جو مٹ رہی ہیں۔ موثر اور ذہن نشین پیرایہ میں اُن کا بیان۔ ہر مضمون درد میں ڈوبا ہوا ہے۔

قیمت -/۲ روپے

دُعائیں

حضرت مصور غم کی سب سے آخری تصنیف۔ ہم اپنے مقاصد کی کامیابی کے لئے دعا تو مانگتے ہیں۔ مگر نہ دعا مانگنی آتی ہے نہ دعا سمجھتے ہیں علامہ مغفور نے اپنے مخصوص رنگ میں نثر و نظم کی یہ دعائیں لکھی تھیں۔ قرآن مجید کی دعائیں پیغمبروں کی دعائیں بسترِ کائنات کی دعائیں درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ہیں قیمت ۱/۵۰ روپے

شادی کا انتخاب

کوئی خاندان ایسا نہ ہوگا جہاں والدین پریشان نہ ہوں کہ جوان لڑکیاں بیٹھی ہیں اور موزوں بر نہیں جڑتا۔ لڑکیاں شادی کے وقت کیا کریں۔ اسلام نے ان کو کیا حق دیا ہے شادی کے وقت کن باتوں کو دیکھنا چاہئے یہ مسائل ان مضامین میں سلجھائے گئے ہیں متفرق رسالوں میں بکھرے پڑے تھے مولانا رازق الخیری نے ان کو یکجا کر دیا ہے۔

چوتھا اڈیشن قیمت -/۲ روپے

قرآنی قصے

ان پیغمبروں کے مقدس حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ یہ قصے مسلمان لڑکیوں کے لئے ان کی سمجھ کے مطابق ان کی زبان میں لکھے گئے تھے جو پہلے رسالہ بنات میں شائع ہوئے پھر مولانا رازق الخیری نے مرتب کر کے کتابی صورت میں شائع کیا۔ کئی سال سے یہ کتاب نایاب تھی۔ اب پانچویں بار شائع ہوئی ہے۔ قیمت ۳/۵۰ روپے

علامہ راشد الخیری اکیڈمی عصمت کراچی ۳

مولانا رازق الخیری کے قلم سے

سیدہ کی بیٹی

حضرت زینب کبری کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو مولانا رازق الخیری کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ جس میں مولف کی سیاحت عراق و شام اور زیارت نجف کربلا دمشق زینبیہ کے مشاہدات اور تاثرات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

اخبار دین دنیا لکھتا ہے "مولانا رازق الخیری کا اردو زبان پر احسان عظیم ہے کہ انھوں نے سیدہ کی بیٹی کے نام سے حضرت زینب کے سوانح کو اردو زبان میں پیش کرکے اردو لٹریچر میں ایک ایسے باب کا اضافہ کیا ہے جسے کسی طرح بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا"۔

روزنامہ سرفراز لکھتا ہے "اختصار کے ساتھ اس قدر جامع عنوان سے خشک سے خشک تاریخی مضمون کو انشاد لچسپ بنا کر لکھا ہے کہ انشا پردازی کا معجزہ ساری کتاب ہوگئی ہے۔ کربلا اور اس کے بعد کے واقعات کے بیان کے لئے رازق الخیری ہی کی زبان اور رازق الخیری ہی کے قلم کی ضرورت تھی۔ آٹھواں اڈیشن۔ قیمت ۶/۵۰ روپے

سفرنامہ مشرقی پاکستان

۳ پھیروں میں ۵ ہفتوں کی سیاحت کے تاثرات اور مشاہدات۔ ۶۵ سے ۷۱ء تک کی بتدریج سیاسی تبدیلیوں اور سازشوں اور بغاوت پر تبصرہ طرز بیان کی دلکشی کے علاوہ معلوماتی تاثرات بے حد سبق آموز اور عبرت ناک ہیں۔

قیمت ۵/- روپے

رسول اکرمؐ کی بیٹیاں

سرور کائنات صلعم کی پاک بیٹیوں کے مفصل حالات جن سے معلوم ہوگا کہ بیٹی بیوی ماں اور بحیثیت مسلمان کی حیثیت سے ان کے کیا زریں کارنامے ہیں جو چودہ سو سال بعد آج بھی مسلم خواتین کے لئے سفر زندگی میں مشعل راہ ہیں۔ واقعات سب تاریخی و تحقیقی ہیں اور دلنشین اور دلچسپ پیرایہ میں قلمبند کئے گئے ہیں۔ تیسرا اڈیشن زیر طبع قیمت اندازاً ۳/- روپے

سفرنامہ مشرق وسطی

عراق۔ شام۔ اردن۔ لبنان کی ۶ ہفتے کی سیر و سیاحت کا روزنامچہ مختلف موضوعوں پر دلآویز پیرایہ میں اظہار خیال۔ جس کا کتابی صورت میں شائع کرنے کا کئی سال سے اصرار تھا۔ اردو کے سفرناموں میں بہترین شمار کیا جاتا ہے۔ دوسرا اڈیشن زیر کتابت ہے۔

قیمت تقریباً ۷ روپے

ابوجہل اور عکرمہ

بے نظیر تاریخی داستان۔ ملا واحدی لکھتے ہیں "ابوجہل اور عکرمہ دونوں باپ بیٹوں کے حالات تلاش اور جستجو اور محنت سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان کی مشغل سوانح عمری غالباً کسی اور زبان میں نہیں لکھی گئی۔ اردو زبان نے اسے شائع کرکے اولیت کا امتیاز حاصل کیا ہے"۔ واقعات سب ایسے ہیں جو تاریخ کی کسوٹی پر پورے اترتے ہیں۔ طرز تحریر شگفتہ ہے۔ ایسی اچھی اور سبق آموز کتاب ہر لائبریری میں رہنی چاہئے"۔ (کتابی دنیا) مصنف نے سیاہ و روشن کارناموں کو اپنے خاص نیم تاریخی نیم افسانوی انداز میں تفصیل سے لکھا ہے۔ زبان و بیان کے لحاظ سے اتنی دلچسپ کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ دوسرا اڈیشن عنقریب الخثم۔ قیمت ۶/- روپے ملنے کا پتہ علامہ راشد الخیری اکیڈمی دفتر عصمت کراچی ۳

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

ننگے پاؤں

"بہن آمنہ نازلی کے مختصر ڈراموں اور افسانوں میں سب سے زیادہ قابل ذکر بات ان کی انفرادیت ہے۔ ایک جداگانہ حقیقت۔ ان کا طرز بیان دوسرے ادیبوں سے مختلف ہے۔"

ڈاکٹر شائستہ سہروردی

"جذبات، کردار کی تصویر کھینچنے میں محترمہ آمنہ نازلی کو ملکہ خصوصی حاصل ہے۔ زبان نہایت پاکیزہ۔ ظرافت بے پناہ لیکن سنجیدہ۔"

انقلاب لاہور

محترمہ آمنہ نازلی کے مختصر افسانوں **ننگے پاؤں** کا دوسرا مجموعہ ہے اور مجلد ہے۔ مع ڈسٹ کور۔ قیمت -/۵ روپے

دوشالہ اردو میں سب سے پہلے جس خاتون کے طبع زاد مختصر ڈراموں کا مجموعہ شائع ہوا ہے وہ محترمہ آمنہ نازلی ہیں۔

"محترمہ آمنہ نازلی ملک کی ان چند خاص لکھنے والیوں میں سے ہیں جن پر ہماری زبان ہمیشہ ناز کرے گی" ڈاکٹر محمد اعظم کریوی

ڈرامہ کی ترکیب اور ساخت بالکل فطرتی اور بے ساختہ پھر دیہاتیوں اور عورتوں کی زبان بے حد دل فریب کرداروں میں غریب بھی ہیں امیر بھی، سب کا نقشہ اتنا صحیح کہ بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے تیسری بار۔ قیمت -/۳ روپے

عصمتی دسترخوان

ترکی اور عربی کھانے	انگریزی اور جرمنی کھانے
کشمیری اور حیدر آبادی کھانے	گجراتی اور پنجابی کھانے
بنگالی اور بہاری کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
پشاوری اور سندھی کھانے	ایرانی اور افغانی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی بے نظیر کتاب

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ نکلے گی یہ ہے کہ ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے صحیح ہیں اور اوزان بالکل درست۔ ہندوپاک کے ہر حصہ کی تقریباً ۸۰ عصمتی بہنوں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور محترمہ آمنہ نازلی نے بڑی محنت سے یہ کتاب مرتب کی ہے، ایک ایک چیز کی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب نہ ملے گی۔ مثلاً کباب کی ترکیبیں طرح طرح کی ہیں جیسے ران کے۔ آلو کے۔ ناریل کے۔ بیسنی مچھلی کے۔ سیخ کے۔ پسندے کے۔ بیضہ مرغ کے۔ کچے قیمہ کی ٹکیاں، دہی کے۔ اروی کے وغیرہ وغیرہ۔

چاول سلونے میٹھے۔ سوئیاں۔ کھیر فیرنی۔ سادی اور ترکاری کے سالن۔ مچھلی۔ مرغ۔ دالیں۔ مٹھائیاں حلوے۔ چٹنیاں مربے۔ اچار ہر چیز کی درجنوں بڑی اچھی اچھی ترکیبیں ہیں۔

سترہ بار چھپا ہے مجلد مع ڈسٹ کور۔ قیمت ۷/۵۰ روپے

مالی کی بیٹی اردو کی سب سے پہلی اور سب سے بڑی ناول نگار خاتون محترمہ نذر سجاد حیدر کا نہایت دلکش ناولٹ۔ مرحومہ کے ناولوں اور افسانوں میں اسے شاہکار کہا جاتا ہے۔

قیمت .. .. .. -/۲ روپے

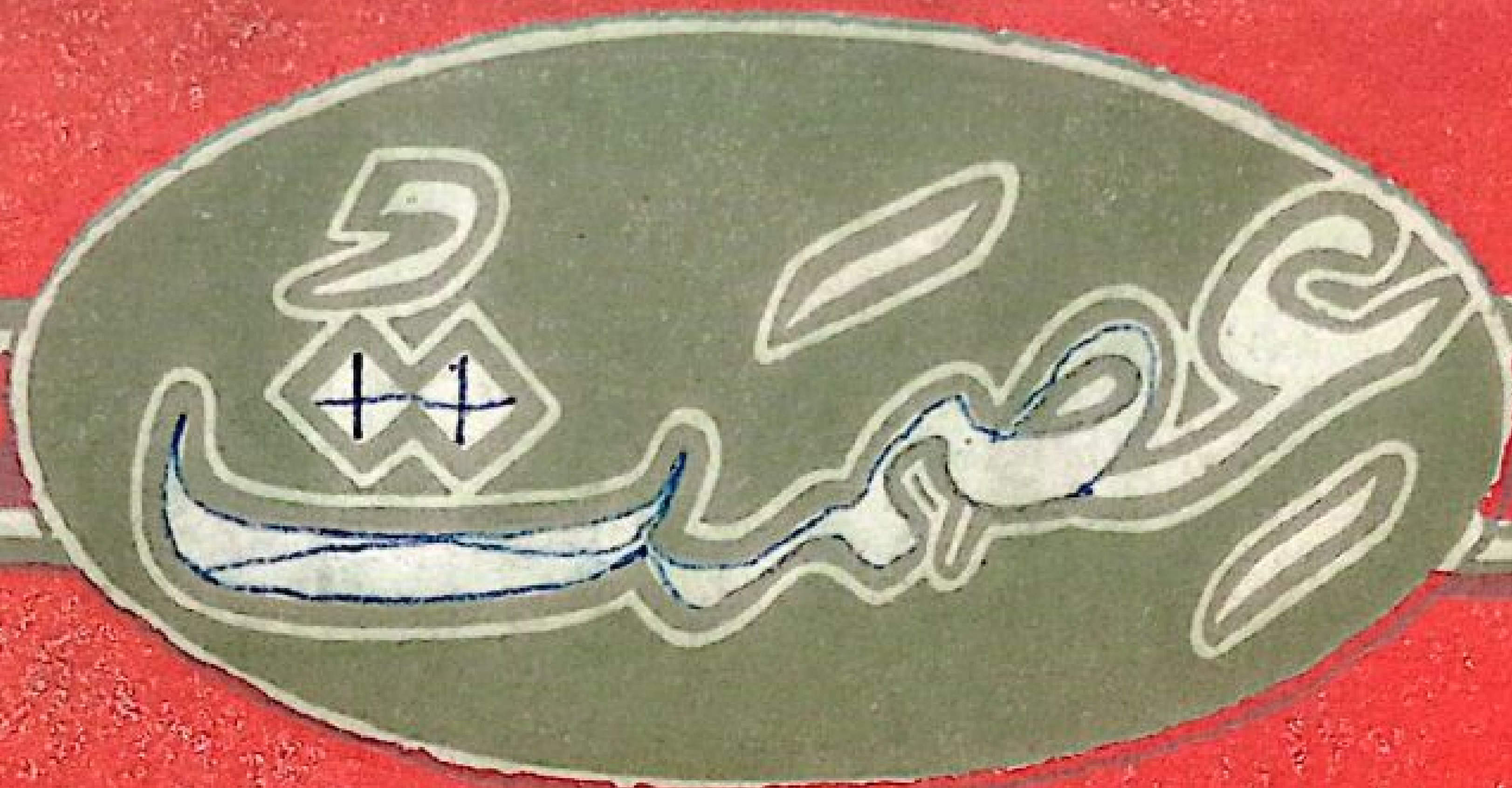
نیک بیبیاں محترمہ ڈاکٹر شائستہ سہروردی نے دور گذشتہ کے اُن بڑے گھرانوں کی خواتین کے حالات تفصیل سے لکھے ہیں جن کی پیروی آج کی خواتین کی بہت سی مشکلات دور کر دے گی۔ نتیجہ خیز بہت دلچسپ دوسرا اڈیشن زیر طبع۔ قیمت -/۳ روپے

علامہ راشد الخیری اکیڈمی دفتر عصمت کراچی ۳

Established 1934

Phones { Office: 513318 514456 Res. : 610872

The 'JAUHAR-E-NISWAN' Karachi.



ایڈیٹر۔ رازق الخیری

۱/۵۰ روپے